



भारत का राजपत्र  
THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII      अनुभाग I

PART XVII      SECTION I

XVII حصہ I

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اھارنی سے شائع کیا گیا

सं. I	नई दिल्ली	मंगलवार	25 अक्टूबर 2022	15 कार्तिक	1944 शक	खंड XI
No. I	New Delhi	Tuesday	25 October 2022	15 Kartik	1944 Saka	Vol. XI
-I	نئی دہلی	مگل وار	25 اکتوبر 2022	15 کارتک	1944 گل	جلد XI

विधि और न्याय मंत्रालय

(विधायी विभाग)

17 अगस्त, 2022 / भाद्र 6, 1944; शक

“जोहरी नुकसान के लिए सिविल ज़िम्मेदारी ऐक्ट, 2010; जिन्सी जराइम से अतफाल का तहफ़फ़ूज ऐक्ट, 2012; पेंशन फंड इन्ज़ेबाती और तराफ़िक़्याती ऑथोरिटी ऐक्ट, 2013 और तहफ़फ़ूज आगाह कुनन्दगान ऐक्ट, 2014” का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE  
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

17 August, 2022 / Bhadra 6, 1944 (Saka)

Urdu Translation of "the Civil Liability for Nuclear Damage Act, 2010; the Protection of Children from Sexual offences Act, 2012; the Pension Fund Regulatory and Development Authority Act, 2013 and the whistle Blowers Protection Act, 2014" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in urdu under clause(a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(محکمہ وضع قانون)

(17 اگست، 2022/ بھادر، 6، 1944 (شک))

”جوہری نقصان کے لیے سول ذمداری ایکٹ، 2010؛ جنسی جرام سے اطفال کا تحفظ ایکٹ، 2012؛ پیش فردا نصباٹی اور ترقیاتی اھارنی ایکٹ، 2013 اور تحفظ آگاہ کنندگان ایکٹ، 2014“ کا اردو ترجمہ صدر کی اھارنی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی ایکٹ، 2013

نمبر 23 بابت سال 2013

## پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحاری ایکٹ، 2013

نمبر 23 بابت سال 2013

[18 ستمبر، 2013]

ایکٹ، تاکہ پیش فنڈ کے قیام، ترقی اور انضباط کے ذریعہ پیرانہ سالہ آمد نی کی صفائح کو فروغ دینے کے لیے اتحاری قائم کرنے، پیش فنڈ کی اسکیموں میں چندہ دہنگان کے مفاد کے تحفظ اور اس سے منسلک یا اس کے مختنی امور کے لیے توضیع کی جائے۔

پاکستان جمہوریہ بھارت کے باسٹھوں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

### باب - I

#### ابتدائیہ

**مختصر نام، وسعت اور نفاذ۔ 1۔** (1) اس ایکٹ کو پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحاری ایکٹ، 2013 کہا جائے گا۔

(2) یہ پورے بھارت پر وسعت پذیر ہو گا۔

(3) یہ ایسی تاریخ پر نافذ اعمال ہو گا جو کہ مرکزی حکومت سرکاری گذشت میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے: مگر شرط یہ کہ اس ایکٹ کی مختلف توصیعات کے لیے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکیں گی اور اس ایکٹ کے نفاذ کے لیے کسی ایسی توضیع کے کسی حوالے کو اس توصیع کے نافذ اعمال ہونے کے حوالہ سے تعبیر کیا جائے گا۔

**تعریفات۔ 2۔** اس ایکٹ میں بجز اس کے کہیں عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،

(الف) ”اتھاری“ سے دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت قائم شدہ پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحاری مراد ہے؛

- (ب) ”ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی“ سے دفعہ 27 کے تحت رجسٹر شدہ ایسی ایجنسی مراد ہے جو اسکیموں میں چندہ دینے والوں کا ریکارڈ رکھنے، حساب رکھنے، انتظام کرنے اور گاہک خدمات کے کارہائے منصبی انجام دے؛
- (ج) ”چیئر پرس“ سے اتحارٹی کا چیئر پرس مراد ہے؛
- (د) ”دستاویز“ میں کسی بھی شے پر حروف، ہندسوں یا انشات کے ذریعے سے ذریعہ وسائل یا ان میں سے ایک سے زائد ذرائع وسائل سے مطبوعہ یا الیکٹریک نسخہ میں تحریر کردہ، اظہار کردہ یا بیان کردہ کوئی بھی عبارت شامل ہوگی جو عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی یا قومی پیش نظام سے مسلک کسی اتحارٹی یا درمیانہ دار یادگیر کسی اکائی کے ذریعے اس عبارت کو ریکارڈ کرنے کی غرض سے استعمال کیا جانا مقصود ہو یا استعمال کیا جائے؛
- (ه) ”انفرادی پیش کھاتہ“ سے قومی پیش نظام کے تحت قید و شرائط کا تعین کرنے والے معاهدے کے ذریعے تحریر کردہ چندہ دہنہ کا کھاتہ مراد ہے؛
- (د) ”عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی“ سے قرارداد نمبر F. No. 5/7/2003-ECB&PR تاریخ 10 اکتوبر 2003 اور PR-F.No.1(6)/2007 تاریخ 14 نومبر، 2008 کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے قائم کی گئی عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی مراد ہے؛
- (ز) ”درمیانہ دار“ میں پیش فنڈ ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی، قومی پیش نظام ٹرست، پیش فنڈ صلاح کار سکدوشی کا صلاح کار، نقطہ وجود اور دیگر ایسا شخص یا اکائی شامل ہے جو زکیشہ جمع کرنے، انصرام کرنے، ریکارڈ رکھنے یا تقسیم کرنے کے ساتھ مسلک ہو؛
- (ح) ”رکن“ سے اتحارٹی کا رکن مراد ہے اور اس میں چیئر پرس بھی شامل ہے؛
- (ط) ”قومی پیش نظام“ سے دفعہ 20 میں مولہ شرکتی پیش نظم مراد ہے جس سے نقطہ ہائے وجود، ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی اور پیش فنڈوں کے نظام، جس کی ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے، کا استعمال کرتے ہوئے چندہ دہنگان سے چندے حاصل کیے جاتے ہیں اور انفرادی پیش کھاتے میں جمع کیے جاتے ہیں؛
- (ی) ”قومی پیش نظام ٹرست“ سے مجلس امناء مراد ہے جو چندہ دہنگان کے اٹاٹوں کو ان کے فائدے کے لیے اپنے پاس رکھتے ہیں؛
- (ک) ”اطلاع نامہ“ سے سرکاری گزٹ میں شائع کردہ اطلاع نامہ مراد ہے؛

- (ل) ”پشن فنڈ“ سے درمیانہ دار مراد ہے جس کو چندے وصول کرنے، ان کو جمع کرنے اور چندہ دہنڈگان میں ایسے طریقے میں جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے، ادا بینگی کرنے کے لیے پشن فنڈ کے طور پر اتحارٹی کے ذریعے دفعہ 27 کے ضمن (3) کے تحت رجسٹریشن کی سند عطا کی گئی ہو؛
- (م) ”پشن انضباطی اور ترقیاتی فنڈ“ سے دفعہ 40 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل شدہ فنڈ مراد ہے؛
- (ن) ” نقطہ وجود“ سے دفعہ 27 کے ضمن (3) کے تحت نقطہ وجود کے طور پر جائز شدہ درمیانہ دار مراد ہے جو فنڈوں کی وصولی اور منتقلی اور ہدایت جاری کرنے اور فنڈوں میں سے ادا بینگی کرنے کی اغراض کے لیے ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجننسی کے ساتھ ایکٹر انک رابطہ سازی کے قابل ہو؛
- (س) ”مقرہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛
- (ع) ”منضبط اثاثے“ سے اثاثے اور مادی و غیر مادی دونوں جانیدادیں جو ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجننسی کی ملکیت میں ہوں، پڑ پر دی گئی ہوں یا فائدہ مند بنائی گئی ہوں اور دیگر حقوق جو اس سے وابستہ ہوں، مراد ہیں؛
- (ف) ”ضوابط“ سے اس ایکٹ کے تحت اتحارٹی کے ذریعے بنائے گئے ضوابط مراد ہیں؛
- (ص) ”اسکیم“ سے اس ایکٹ کے تحت اتحارٹی کے ذریعے منظور شدہ پشن فنڈ کی اسکیم مراد ہے؛
- (ق) ”کفالت اپیلی ٹریبون“ سے بھارتی کفالتیں و مبادله بورڈ ایکٹ، 1992 کی دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت قائم شدہ کفالت اپیلی ٹریبون مراد ہے،
- (ر) ”چندہ دہنڈہ“ میں وہ شخص شامل ہے جو پشن فنڈ اسکیم میں چندہ جمع کرتا ہو؛
- (ش) ”چندہ دہنڈہ تعلیم و تحفظ فنڈ“ سے دفعہ 41 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل شدہ فنڈ مراد ہے؛
- (ت) ”مدرسی بینک“ سے بینک کاری کمپنی مراد ہے، جیسا کہ بینک کاری ضابطہ بندی ایکٹ، 1949ء میں تعریف کی گئی ہے۔
- اس ایکٹ میں استعمال شدہ لیکن غیر تعریف شدہ الفاظ اور اصطلاحات کے، جن کی —
- (2) بیمه ایکٹ، 1938؛ (i)
- کمپنی ایکٹ، 1956؛ (ii)

- (iii) صنعتی معابدات (ضابطہ بندی) ایک، 1956؛ اور  
 (iv) بھارتی کفالتیں اور مبادلہ بورڈ ایکٹ، 1992  
 میں تعریف کی گئی ہے، بالترتیب وہی معنی ہوں گے جو ان کو ان ایکٹوں میں تفویض کیے گئے ہیں۔

## باب - II

### پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی

**اتھارٹی کی تشكیل اور قیام۔ 3۔** (1) ایک تاریخ سے جیسا کہ مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے اس ایکٹ کی اغراض کے لیے پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی کے نام سے موسم ایک اتحارٹی قائم کی جائے گی۔  
 (2) اتحارٹی متذکرہ بالا نام سے ایک سنديافتہ جماعت ہوگی جس کا دامنِ تسلسل ہوگا اور ایک مشترکہ مہر ہوگی اور اس ایکٹ کی توضیحات کے تابع اسے منقولہ و غیر منقولہ دونوں جائزیاں حاصل کرنے، پاس رکھنے اور پیثارہ کرنے اور معابدہ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا اور مذکورہ نام سے دعویٰ کرے گی اور اس کے خلاف دعویٰ ہوگا۔

(3) اتحارٹی کا صدر دفتر قومی خطہ راجدھانی منصوبہ بندی بورڈ ایکٹ، 1985 کی دفعہ 2 کے فقرہ (و) میں محوالہ قومی خطہ راجدھانی میں ہوگا۔

(4) اتحارٹی، بھارت میں دیگر جگہوں پر دفاتر قائم کر سکے گی۔

**اتھارٹی کی بناؤ۔ 4۔** اتحارٹی مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی، یعنی:—

(الف) چیئر پرنسن؛

(ب) تین کل وقتی اراکین؛ اور

(ج) تین جزوی وقتی اراکین،

جو مرکزی حکومت کے ذریعے اقتصادیات یا مالیات یا قانون میں علیمت اور مہارت رکھنے والے قابل، دیانتدار اور باحیثیت اشخاص میں سے مقرر کیے جائیں گے جن میں ہر ایک شعبہ سے کم سے کم ایک شخص ہوگا۔

اتحاری کے چیئر پرنس اور ارکین کی میعاد عہدہ اور شرائط ملازمت۔ 5۔ (1) چیئر پرنس اور ہر ایک کل وقتی رکن اس تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لیے عہدہ پر فائز رہے گا جس پر اُس نے اپنا عہدہ سنچال لیا ہوا دردار تقری کے لیے اہل ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی شخص 65 سال کی عمر کو پہنچے کے بعد بحیثیت چیئر پرنس عہدہ پر فائز نہیں رہے گا: مزید شرط یہ ہے کہ کوئی بھی شخص 62 سال کی عمر کو پہنچے کے بعد بحیثیت کل وقتی رکن عہدہ پر فائز نہیں رہے گا۔

(2) جزو قوتی رکن اس تاریخ سے پانچ سال سے تجاوز نہ کرنے والی مدت کے لیے عہدہ پر فائز رہے گا جس پر اُس نے اپنا عہدہ سنچال لیا ہو۔

(3) جزو قوتی ارکین کے علاوہ، ارکین کے قابل ادا مشاہرے اور الاؤنسز اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ صراحت کی جاسکے۔

(4) جزو قوتی ارکین ایسے الاؤنسز حاصل کریں گے جیسا کہ صراحت کی جاسکے۔

(5) رکن کا مشاہرہ، الاؤنسز اور ملازمت کی دیگر شرائط اس کی تقری کے بعد اس کے نقصان کے لیے تبدیل نہیں کیے جائیں گے۔

(6) ضمن (1) یا ضمن (2) میں درج کسی امر کے باوجود، رکن —

(الف) مرکزی حکومت کو کم سے کم تیس دنوں کا تحریری نوٹس دیتے ہوئے اپنا عہدہ چھوڑ سکے گا؛ یا

(ب) دفعہ 6 کی توضیعات کی مطابقت میں اپنے عہدے سے ہٹایا جاسکے گا۔

ارکین کو عہدہ سے ہٹادیں۔ 6۔ (1) مرکزی حکومت، چیئر پرنس یا کسی دیگر رکن کو عہدہ سے ہٹا سکے گی، جو —

(الف) دیوالیہ ہے یا کسی بھی وقت دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ب) جسمانی یا ذہنی طور پر رکن کی بحیثیت سے کام کرنے کے لیے نااہل بن گیا ہو؛ یا

(ج) کسی ایسے جرم میں مسزا ایاب ہوا ہو جو مرکزی حکومت کی رائے میں اخلاقی گراوٹ پر مشتمل ہے؛ یا

(د) ایسا مالی یا دیگر مفاد حاصل کرے جس سے بحیثیت رکن اس کے کارہائے منصبی کا مضرت رسائی طور پر متاثر ہونے کا احتمال ہو؛ یا

(e) اپنے عہدہ کا اس طرح یا جا استعمال کرے کہ اس کا عہدہ پر برقرارر ہنا مفاد عامہ کے لیے ضرر رسائی ہو۔

(2) کسی بھی ایسے چیز پر سن یادگیر کن کو من (1) کے فقرہ (ج) یا فقرہ (ہ) کے تحت عہدہ سے ہٹایا نہیں جائے گا بجز اس کے کہ اس کو معاملے میں سے جانے کا معقول موقع دیا گیا ہو۔

ارکین کی آئندہ ملازمت پر پابندی۔ 7۔ (1) چیز پر سن اور کل وقت اراکین مرکزی حکومت کی سابقہ منظوری کے بغیر، اس تاریخ سے دو سال کی مدت کے لیے جس پروہ ایسی حیثیت سے عہدے پر فائز رہنے سے دست بردار ہوئے ہوں بذیل تسلیم نہیں کریں گے۔

(الف) مرکزی حکومت کے تحت یا کسی ریاستی حکومت کے تحت کوئی ملازمت؛ یا

(ب) شعبہ پیش میں کسی منضبط اکاؤنٹ میں کوئی تقری۔

(2) عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی کا چیز پر سن اور کل وقت اراکین اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل ایسی حیثیت سے عہدے پر فائز رہتے ہوئے ایسے نفاذ پر اور ایسے نفاذ کے بعد مرکزی حکومت کی سابقہ منظوری کے بغیر، اس تاریخ سے دو سال کی مدت کے لیے جس پروہ ایسی حیثیت سے عہدے پر فائز رہنے سے دست بردار ہوئے ہوں، شعبہ پیش میں کسی منضبط اکاؤنٹ میں سے کسی تقری کو تسلیم نہیں کریں گے۔

چیز پر سن کے انتظامی اختیارات۔ 8۔ چیز پر سن کو اتحارٹی کے تمام انتظامی امور کی نسبت عام نگرانی اور ہدایات دینے کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

اتھارٹی کے اجلاس۔ 9۔ (1) اتحارٹی ایسے اوقات اور ایسی جگہوں پر اجلاس کرے گی اور اپنے اجلاسوں میں، کام کاج کے سلسلے میں (ایسے اجلاسوں میں کورم کے شمول) طریق کار کے ایسے قواعد کا مشاہدہ کرے گی جیسا کہ ضابطوں کے ذریعے توضیح کی جائے۔

(2) چیز پر سن یا، اگر کسی وجہ سے وہ اتحارٹی کے اجلاس میں شرکت کرنے کا اہل نہ ہو تو اجلاس میں موجود اکان میں سے چنان گیا کوئی بھی دیگر کن اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(3) تمام مسائل جو اتحارٹی کے کسی بھی اجلاس کے سامنے آتے ہیں، کافی صلہ موجود اور رائے دہنہ اراکین کے اکثریتی ووٹوں کے ذریعے کیا جائے گا اور ووٹوں کے مساوی ہونے کی صورت میں چیز پر سن یا اس کی غیر موجودگی میں صدارت کرنے والے شخص کو دوسرا یا فیصلہ کن ووٹ حاصل ہوگا۔

(4) اگر کوئی رکن، جو کسی کمپنی کاڈائزر کٹر ہوا اور جو ایسے ڈائرکٹر کی حیثیت سے اتحارٹی کے اجلاس میں زیر بحث آئے کسی معاملے میں بلا واسطہ یا بلواسطہ کوئی مالی مفاد رکھتا ہو تو وہ، جب متعلقہ حالات اس کی علمیت میں آجائیں، جتنی جلدی ہو سکے ایسے اجلاس میں اپنے مفاد کا انکشاف کرے گا اور ایسے انکشاف کو اتحارٹی کی کارروائی میں ریکارڈ کیا جائے گا اور رکن اس معاملے کی نسبت اتحارٹی کے کسی بھی بحث و مباحثہ یا فصلہ میں حصہ نہیں لے گا۔ خالی اسامیاں وغیرہ اتحارٹی کی کارروائی کو ناجائز نہیں بنائیں گی۔ 10۔ اتحارٹی کا کوئی بھی فعل یا کارروائی محض حسب ذیل وجہ سے ناجائز نہیں ہوں گی۔

- (الف) اتحارٹی میں کوئی خالی اسامی ہے یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص ہے؛ یا
  - (ب) اتحارٹی کے رکن کی حیثیت سے کام کرنے والے شخص کی تقریب میں کوئی نقص ہے؛ یا
  - (ج) اتحارٹی کے طریق کار میں کوئی بے قاعدگی ہے جو نفس معاملہ کو متاثر نہ کرے۔
- اتھارٹی کے افسران اور ملازمین۔ 11۔ (1) اتحارٹی ایسے افسران اور دیگر ملازمین کو مقرر کر سکے گی جیسا کہ ۵  
اس ایکٹ کے تحت اس کے کارہائے منصبی کی موڑ انجام دہی کے لیے ضرری سمجھے۔  
(2) ضمن (1) کے تحت مقرر کیے گئے اتحارٹی کے افسران اور دیگر ملازمین کی ملازمت کی قیود و شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے متعین کی جائیں۔

### باب - III

#### وسعت اور اطلاق

وسعت اور اطلاق۔ 12۔ (1) اس ایکٹ کا اطلاق مندرجہ ذیل پر ہوگا۔

- (الف) قومی پیش نظام؛
  - (ب) دیگر کوئی پیش اسکیم جو دیگر کسی وضع قانون کے ذریعے منضبط نہ ہو۔
- (2) فقرہ (ب) میں محوالہ ہر پیش اسکیم ایسے وقت کے اندر اتحارٹی کے ذریعے بنائے گئے ضوابط کی تعمیل کرے گی جیسا کہ ضوابط میں صراحت کی جاسکے۔

- (3) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق مندرجہ ذیل پر ہو گا—  
 (الف) حسب ذیل کے تحت اسکیمیں اور فنڈ—
- (i) کونسل کان پر اویڈنٹ فنڈ اور متفرق توضیعات ایکٹ، 1948؛
  - (ii) ملازمین پر اویڈنٹ فنڈ اور متفرق توضیعات ایکٹ، 1952؛
  - (iii) جہاز رانی پر اویڈنٹ فنڈ ایکٹ، 1966؛
  - (iv) آسام چائے کاشت پر اویڈنٹ فنڈ اور پشن فنڈ اسکیم ایکٹ، 1955؛ اور
  - (v) جموں و کشمیر ملازمین پر اویڈنٹ فنڈ ایکٹ، 1961؛
- (ب) بیمه ایکٹ، 1938 کی دفعہ 2 کے ضمن (11) میں مولہ معابرے؛
- (ج) کوئی دیگر پشن اسکیم جسے مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کے اطلاق سے مستثنی کر سکے؛
- (د) آل انڈیا سرو سرا ایکٹ، 1951 کی دفعہ 2 الف کے تحت تشکیل شدہ آل انڈیا سرو سی ایونین کے امور سے متعلق سرکاری ملازمت میں جنوری 2004 کے پہلے دن سے قبل تعینات شدہ اشخاص؛
- (ه) ایسی ریاست یا ایسے مرکزی علاقے، جیسا کہ مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے صراحت کرے، کے امور سے متعلق سرکاری ملازمت میں تعینات اشخاص۔
- (4) ضمن (3) میں درج کسی امر کے باوجود، کوئی بھی ریاستی حکومت یا ناظم مرکزی علاقہ، اطلاع نامہ کے ذریعے قومی پشن نظام کی توسعی اپنے ملازموں پر کر سکتی ہے۔
- (5) ضمن (3) کے فقرہ (ج) میں درج کسی امر کے باوجود، مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کے اطلاق کی توسعی کسی دیگر پشن اسکیم [ ضمن (3) کے فقرہ (ج) کے تحت مستثنی اور مشترکی دیگر پشن اسکیم کے بہمول] پر کر سکتی ہے۔
- (6) ضمن (3) میں مولہ کسی اسکیم یا فنڈ کے تابع کوئی شخص اپنی مرضی سے قومی پشن نظام میں بھی شامل ہو سکتا ہے۔

#### باب - IV

عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی کے اثاثوں، ذمہ داریوں وغیرہ کی منتقلی۔

عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی کے اثاثوں، ذمہ داریوں وغیرہ کی منتقلی۔ 13۔ (1) پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی کے قائم ہونے کی تاریخ پر اور قائم ہونے کی تاریخ سے،—

(الف) عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی کے تمام اثاثے اور ذمہ داریاں اتحارٹی کو منتقل اور اتحارٹی میں مرکوز کھبرائے جائیں گے؛

تشریح۔ عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی کے اثاثوں میں تمام حقوق اور اختیارات، تمام جائیدادیں چاہے منقول یا غیر منقولہ خاص کر زرتفقی رقوم، جمع کھاتے اور تمام دیگر سود اور اختیارات جو ایسی جائیدادوں میں یا میں سے حاصل ہوتے ہیں جیسا کہ عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی کے قبضے میں ہوشامل متصور کیے جائیں گے اور اس سے متعلق تمام کھاتے، دیگر دستاویزات اور ذمہ داریوں میں تمام قرضہ جات، ذمہ داریاں اور کسی بھی قسم کے وجوب شامل متصور ہوں گے۔

(ب) فقرہ (الف) کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر، اس تاریخ سے عین قبل عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی کے ذریعے، کے ساتھ، مذکورہ انضباطی اتحارٹی کے لیے یا کی نسبت اغراض کے لیے اٹھائے گئے تمام قرضہ، وجوب اور ذمہ داریاں، طشدہ تمام معابرے یا انجام دیے جانے والے تمام معاملات اور امور کو اتحارٹی کے ذریعے، کے ساتھ یا کے لیے اٹھائے گئے، طے کیے گئے یا انجام دیے جانے والے متصور کیے جائیں گے؛

(ج) اس تاریخ سے عین قبل عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی کی تمام واجب الاداء لتفقی رقوم اتحارٹی کو واجب الاداء متصور کی جائیں گی؛

(د) اس تاریخ سے عین قبل عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی کے ذریعے یا اس کے خلاف دائر کیے گئے یا جو اس کے ذریعے یا اس کے خلاف دائر ہو سکتے ہیں، تمام مقدمات یا دیگر قانونی کارروائیاں اتحارٹی کے ذریعے یا اس کے خلاف جاری رہیں گے یا دائر کیے جائیں گے۔

## باب - V

### اتھارٹی کے فرائض، اختیارات اور کارہائے منصبی

اتھارٹی کے فرائض، اختیارات اور کارہائے منصبی۔ 14۔ (1) اس ایکٹ اور فی الوقت نافذ ا عمل کسی دیگر قانون کی توضیعات کے تابع قومی پیش نظام اور پیش اسکیموں، جن پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے، کو منضبط کرنے، فروغ دینے اور ان کی باقاعدہ ترقی کو لیقینی بنانے اور ایسے نظام اور ایسی اسکیموں میں چندہ دہندگان کے مفادات کو تحفظ دینے کا فرض اتھارٹی کا ہوگا۔

(2) ضمن (1) میں درج توضیعات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، اتھارٹی کے اختیارات اور کارہائے منصبی میں مندرجہ ذیل شامل ہوگا۔

(الف) قومی پیش نظام اور پیش اسکیموں، جن پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے، کو منضبط کرنا؛

(ب) اسکیموں اور ان کی قیود و شرائط کو منظوری دینا اور پیش فنڈوں کے کمل مجموعے کے انصرام کے لیے اصول طے کرنا جس میں ایسی اسکیموں کے تحت سرمایہ کاری کے رہنماء خطوط شامل ہوں؛

(ج) درمیانہ داروں کو رجسٹر کرنا اور منضبط کرنا؛

(د) کسی درمیانہ دار کی عرضی پر رجسٹریشن کس سند عطا کرنا اور ایسے رجسٹریشن کو جدید بنانا، تبدیل کرنا، واپس لینا، معطل کرنا یا منسوخ کرنا؛

(ه) چندہ دہندگان کے مفادات کو ذریعے بذریعہ تحفظ دینا۔

(i) پیش فنڈ کی مختلف اسکیموں، جن پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے، میں چندہ دہندگان کے حصہ رسید کی حفاظت کو لیقینی بنانا؛

(ii) اس بات کو لیقینی بنانا کہ قومی پیش نظام کے تحت درمیانہ داری اور دیگر عملیاتی خرچے کفایتی اور معقول ہیں؛

(و) چندہ دہندگان کی شکایات کے ازالہ کے لیے ضوابط کے ذریعے طے کیے جانے والا میکانزم قائم کرنا؛

(ز) پیش نظام سے مسلک پیشہ و رانہ تنظیموں کو فروغ دینا؛

- (ج) درمیانہ داروں کے مابین اور درمیانہ داروں اور چندہ دہنگان کے مابین تازعات کا تصفیہ کرنا؛
- (ط) ڈاتا جمع کرنا اور درمیانہ داروں سے ایسے ڈاتا کو جمع کرنے کا مطالبہ کرنا اور مطالعات، تحقیق اور پروجیکٹوں کا ذمہ لینا اور انھیں شروع کرنا؛
- (ی) چندہ دہنگان اور عوام الناس کو پشن، سبکدوشی پختوں اور اس سے وابستہ معاملات سے متعلق باخبر کرنے کے لیے اور درمیانہ داروں کی تربیت کے لیے اقدامات اٹھانا؛
- (ک) پشن فنڈوں کی کارکردگی اور کارکردگی بیتفہ مارکس سے متعلق جانکاری مشہر کرنے کو معیاری بنانا؛
- (ل) منضبط اثاثوں کی ضابطہ بندی؛
- (م) اس ایکٹ کے اغراض کو رو عمل لانے کے لیے فیس یادگیر خرچے عائد کرنا؛
- (ن) ضابطوں کے ذریعہ شکل اور طریقہ کی صراحت کرنا جس میں درمیانہ داروں کے ذریعہ حسابات مرتب کیے جائیں گے اور حسابات کا گوشوارہ پیش کیا جائے گا؛
- (س) درمیانہ داروں اور پشن فنڈوں سے مسلک دیگر اکائیوں یا تنظیموں سے معلومات طلب کرنا، جائز کرنا، تفتیش کرنا اور آڈٹ کے بشمول چھان بین کرنا؛
- (ع) ایسے دیگر اختیارات کا استعمال کرنا اور کارہائے منصی انجام دینا جیسا کہ مقرر کیے جائیں۔
- (3) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں درج کسی امر کے باوجود ضمن (2) کے فقرہ (س) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے وقت اتحارٹی کو مندرجہ ذیل امور کی نسبت وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو کہ مجموع ضابطہ دیوانی، 1908 کے تحت مقدمہ کی ساعت کرنے کے دوران دیوانی عدالتوں میں مرکوز ہیں، یعنی —
- (i) ایسی جگہ اور ایسے وقت پر جیسا کہ اتحارٹی کے ذریعہ صراحت کی جاسکے، ہی کھاتوں اور دیگر دستاویزات کی دریافت اور پیش سازی؛
- (ii) اشخاص کو طلب کرنا اور حاضری کو لقینی بانا نیز ان کا حلف پر بیان لینا؛
- (iii) دفعہ 26 میں محلہ کسی شخص یا درمیانہ دار کے کسی کھاتے، رجسٹر یا دیگر دستاویز کا کسی بھی جگہ معائنة کرنا؛
- (iv) گواہان کے بیان یا دستاویزات کے ملاحظہ کے لیے کمیشن جاری کرنا؛
- (v) دیگر کوئی معاملہ جس کی صراحت کی جاسکے۔

(4) ضمنات (1)، (2) اور (3) اور دفعہ 16 میں درج توضیعات کو مصروف پہنچائے بغیر، اتحاری طور پر ریکارڈ کی جانے والی وجوہات کی بنا، پڑھیقات یا جانچ کے زیر التواء حکم نامے کے ذریعے چندہ دہنگان کے مفادات کے لیے مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی اقدام اٹھا سکے گی، یعنی—

(i) کسی بھی اسکیم میں شمولیت کرنے سے اشخاص کو روک لینا;

(ii) درمیانہ دار کے کسی عہدہ دار کو اس طرح کام کرنے سے روک لینا;

(iii) زیرتفیش کسی سرگرمی کی نسبت اسکیم کے تحت آمدنی کو روک لینا اور اپنی تحول میں رکھنا؛

(iv) اس ایکٹ کی توضیعات میں سے کسی توضیع یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کی خلاف ورزی میں کسی بھی طریقے سے ملوث کسی درمیانہ دار یا اسکیم سے مسلک کسی بھی شخص کے ایک یا ایک سے زائد بینک کھاتے یا بینک کھاتوں کو جوڑ لیشل مجھٹیٹ درجہ اول جو اختیار ساعت رکھتا ہو، کی منظوری کے لیے دی گئی درخواست اس کے ذریعہ صادر کرنے کے بعد ایسی مدت کے لیے جو ایک ماہ سے تجاوز نہ کرے، قرق کرنا: مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کی توضیعات کے یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کی خلاف ورزی میں صریحاً ملوث آمدنی سے متعلق صرف بینک کھاتے یا کھاتے یا اس میں درج شدہ کسی لین دین کو قرق کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

(v) کسی درمیانہ دار یا کسی بھی طریقے سے اسکیم سے مسلک کسی بھی شخص کو کسی انشا شہ جوز زیرتفیش کسی سرگرمی کا حصہ ہو، کا پنچارہ نہ کرنے یا منتقل نہ کرنے کی ہدایت دینا:

مگر شرط یہ کہ اتحاری اس دفعہ کے تحت ایسے احکام صادر کرنے سے قبل یا اس کے بعد ایسے درمیانہ داروں یا متعلقہ اشخاص کو سنوائی کا موقع دے گی۔

ہدایات جاری کرنے کا اختیار۔ 15۔ بجز اس کے کہ دفعہ 14 میں دیگر طور پر توضیع کی گئی ہو، اگر جانچ کرنے یا کروانے کے بعد اتحاری مطمئن ہو کہ یہ ضروری ہے کہ،—

(i) چندہ دہنگان کے مفادات یا قومی پیش نظام یا پیش اسکیم جس پر اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے، کی باقاعدہ ترقی ہو؛ یا

(ii) کسی درمیانہ دار یا دفعہ 27 میں محوالہ دیگر اشخاص یا اکائیوں کے امور کو ایسے طریقے میں چلا جانے سے روکا جائے جس سے چندہ دہنگان کے مفادات کو ضرر پہنچے؛ یا

(iii) کسی ایسے درمیانہ دار یا شخص یا اکائی کا مناسب انتظام حاصل کیا جائے، تو یہ ایسے درمیانہ داروں یا دفعہ 27 میں مولہ یا پشن فنڈ سے مسلک اکائیوں یا شخص یا اشخاص کی جماعت کو ایسی ہدایت جاری کر سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے:

مگر شرط یہ کہ اتحارٹی یا تو احکام صادر کرنے سے پہلے یا اس کے بعد ایسے درمیانہ داروں، اکائیوں یا متعلقہ شخص یا اشخاص کو سنواری کا موقع دے گی۔

تفقیش کا اختیار۔ 16-(1) جہاں اتحارٹی کو باور کرنے کے لیے معقول بنیاد ہو کہ —

(الف) پشن فنڈ کی سرگرمیوں کو ایسے طریقے سے چلا یا جارہا ہے جو چندہ دہندگان کے مفادات کے لیے مضرت رسال

(ب) ہیں؛ یا کسی درمیانہ دار یا پشن فنڈ کی اسکیوں سے مسلک کسی شخص نے اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط یا اتحارٹی کے ذریعے جاری کردہ ہدایات میں سے کسی کی خلاف ورزی کی ہے، تو یہ تحریری طور پر حکم نامہ کے ذریعے، حکم نامہ میں مصروف کسی شخص (جس کا بعد ازاں اس دفعہ میں تفقیشی اتحارٹی کی حیثیت سے حوالہ دیا جائے گا) کو ایسے درمیانہ دار یا پشن فنڈ سے مسلک ایسے اشخاص کے امور کی ترقیت کرنے اور اس کی رپورٹ اتحارٹی کو پیش کرنے کی ہدایت دے گی۔

(2) کمپنی ایکٹ، 1956 کی دفعات 235 تا 241 میں درج توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر، کمپنی کی صورت میں، کمپنی کے ہر ایک نیجہ، منتظم، ڈائرکٹر، افسر یا دیگر ملازم اور ہر ایک درمیانہ دار یا دفعہ 27 میں مولہ اشخاص یا اکائی یا پشن فنڈ سے مسلک ہر ایک شخص پر یہ فرض ہو گا کہ وہ کمپنی کے یا اس سے متعلق، یا جیسی بھی صورت ہو، درمیانہ دار یا ایسے شخص یا اس سے متعلق تمام ہی کھاتے، رجسٹر یا دیگر دستاویزات اور یکارڈ جو ان کی تحویل یا اختیار میں ہوں، کو محفوظ رکھے اور تفقیشی اتحارٹی یا اس سلسلے میں اس کے ذریعے مجاز کردہ کسی شخص کو پیش کریں۔

(3) تفقیشی اتحارٹی کسی درمیانہ دار یا کسی بھی طریقے سے پشن فنڈ سے مسلک کسی شخص یا اکائی کو ایسی اطلاع فراہم کرنے کے لیے یا ایسے ہی کھاتے، دیگر دستاویزات یا یکارڈ اس کے یا اس سلسلے میں اس کے ذریعے مجاز کردہ کسی شخص کے سامنے پیش کرنے کے لیے طلب کر سکتی ہے، جیسا کہ وہ ضروری سمجھے اگر ایسی اطلاع فراہم کرنے یا ہی کھاتے، رجسٹر یا دیگر دستاویز یا یکارڈ اس کی ترقیت کی اغراض کے لیے مناسب یا ضروری ہوں۔

(4) تفتیشی اخباری ضمن (2) یا ضمن (3) کے تحت پیش کردہ کھاتے، رجسٹر، دیگر دستاویزات اور ریکارڈ کو چھ ماں کے لیے اپنی تحویل میں رکھ سکتی ہے اور اس کے بعد کسی درمیانہ دار یا پنشن فنڈ سے مسلک کسی شخص یا اکائی، جن کے ذریعے یا جن کے لیے کھاتے، رجسٹر، دیگر دستاویزات اور ریکارڈ پیش کیے جا چکے ہوں، کو واپس کرے گی: مگر شرط یہ کہ تفتیشی اخباری کسی کھاتے، رجسٹر، دیگر دستاویزات اور ریکارڈ کو طلب کر سکتی ہے اگر ان کی دوبارہ ضرورت ہو:

مزید شرط یہ کہ اگر کسی شخص، جس، کی طرف سے کھاتے رجسٹر دیگر دستاویزات اور ریکارڈ پیش کیے گئے ہوں کو تفتیشی اخباری کے رو برو پیش کیے گئے کھاتے جاتے، رجسٹر، دیگر دستاویزات یا ریکارڈ کی تصدیق شدہ نقول مطلوب ہوں تو یہ ایسے شخص یا جس کی طرف سے کھاتے، رجسٹر دیگر دستاویزات یا جیسی بھی صورت ہو، ریکارڈ کی تصدیق شدہ نقول دے گی۔

(5) کوئی شخص، جس کو ضمن (1) کے تحت تقدیم کرنے کی ہدایت دی گئی ہو، کسی درمیانہ دار یا پنشن فنڈ سے مسلک کسی شخص کا، اس کے کام سے متعلق امور کی نسبت کسی بھی طریقے سے حل فابیان لے سکے گا اور حبہ حلف دلا سکے گا اور اس مقصد کے لیے ان میں سے کسی بھی شخص کو اس کے سامنے بذات خود پیش ہونے کی ہدایت دے سکے گا۔

(6) ضمن (5) کے تحت کسی بیان کی یادداشت کو تحریر کیا جائے گا اور بیان وہندہ شخص کو سنایا جائے گا یا اس کے ذریعے پڑھا جائے گا اور اس کے دستخط لیے جائیں گے اور بعد ازاں اس کے خلاف بطور شہادت استعمال کیا جائے گا۔

(7) اگر کوئی شخص بغیر معقول وجہ کے، —

(الف) تفتیشی اخباری یا اس بارے میں اس کے ذریعے مجاز کردہ کسی شخص کے پاس کوئی کھاتے، رجسٹر، دیگر دستاویز یا ریکارڈ جو ضمن (2) یا ضمن (3) کے تحت فراہم کرنا اس کا فرض ہے، کو فراہم کرنے میں؛ یا

(ب) کوئی اطلاع جو ضمن (3) کے تحت فراہم کرنا اس کا فرض ہے، فراہم کرنے میں؛ یا

(ج) تفتیشی اخباری کے رو برو بذات خود پیش ہونے کے لیے جب ضمن (5) کے تحت ایسا کرنا مطلوب ہو یا کسی سوال، جو نہ کوہ ضمن کی مطابقت میں تفتیشی اخباری کے ذریعے اس کو پوچھا جائے، کا جواب دینے میں؛ یا

(د) ضمن (6) میں محلہ کسی بیان کی یادداشت پر دستخط کرنے میں،

ناکام ہو جائے یا انکار کرے تو وہ ایسی مدت کے لیے سزا نے قید جس کی توسعیج ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جس کی توسعیج پھیس کروڑ روپے تک ہو سکتی ہے یادوں کے لیے سزا کا مستوجب ہوگا اور روزاول کے بعد ہر دن کے لیے جس کے دوران ناکامی یا انکار جاری رہا ہو، مزید جرمانہ جس کی توسعیج دس لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے، کے لیے سزا کا مستوجب ہوگا۔

- تلشی اور ضبطی۔** 17-(1) جب اتحارٹی کو، اس کے پاس موجود اطلاع کے نتیجے میں یہ باور کرنے کا لیقین ہو کہ—  
 (الف) کوئی شخص، جس کو دفعہ 16 کے ضمن (3) کے تحت اُس کے قبضے یا اختیار میں کھاتہ جات، حسابات یا دیگر دستاویزات کو پیش کرنے یا پیش کروائے جانے کی ہدایت دی گئی ہو، ایسے کھاتہ جات، حسابات یا دیگر دستاویزات کو پیش کرنے یا پیش کروائے جانے کو نظر انداز کرے یا ناکام ہو جائے؛ یا  
 (ب) کوئی شخص، جس کو مذکورہ بالا کھاتہ جات، حسابات یا دیگر دستاویزات کو پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہو یا دی جائے، کھاتہ جات، حسابات یا دیگر دستاویزات جو دفعہ 16 کے ضمن (1) کے تحت تحقیقات کے لیے کار آمد ہوں یا بر محل ہوں، کو پیش نہیں کرے یا پیش نہیں کروائے؛ یا  
 (ج) کسی درمیانہ دار کے ذریعے اس ایک کی کسی تو ضیع کی خلاف ورزی کی گئی ہو یا کیے جانے کا احتمال ہو؛ یا  
 (د) کوئی دعویٰ، جس کو درمیانہ دار کے ذریعے طے کیا جانا واجب ہو، نامنظور ہوا ہو یا ہونے کا احتمال ہو یا معموق  
 (ه) رقم سے زائد پر طے کیا گیا ہو؛ یا  
 (و) کوئی دعویٰ، جس کو درمیانہ دار کے ذریعے طے کیا جانا واجب ہو، نامنظور ہوا ہو یا ہونے کا احتمال ہو یا معموق  
 (ز) رقم سے کم پر طے کیا گیا ہو؛ یا  
 (و) کسی درمیانہ دار نے کسی غیر قانونی فیس یا معاوضے کا اہتمام کیا ہو یا اہتمام کا احتمال ہو؛ یا  
 (ز) کسی درمیانہ دار کے کھاتہ جات، حسابات، کاغذات، رسیدوں، ووچروں، سروے رپورٹوں یا دیگر دستاویزات کو بگاڑنے، جعلی بنانے یا مصنوعی بنانے کا احتمال ہو، تو یہ اتحارٹی کے کسی بھی افسر، جو حکومت کے گزینہ افسر کے رتبہ سے کم کا نہ ہو، (بعد ازاں مجاز افسر کے طور پر حوالہ دیا جائے گا) کو مجاز کر سکتی ہے کہ—

- (i) کسی عمارت یا جگہ میں داخل ہو جائے اور تلاشی لے جہاں اس کے پاس یہ شک کرنے کی وجہ ہو کہ ایسے کھاتے جات، حسابات یا دیگر دستاویزات یا کسی دعوے، کٹوتی یا کمیشن سے متعلق کھاتے جات یا کاغذات یا رسیدوں، ووچروں، روپورٹوں یا دیگر دستاویزات کو رکھا گیا ہے؛
- (ii) فقرہ (i) کے تحت تغییض اختیارات کا استعمال کرنے کے کسی صندوق، لاکر، سیف، الماری یا دیگر ظرف کے تالے کو توڑے جہاں اس کی چاہیاں دستیاب نہ ہوں؛
- (iii) ایسی تلاشی کے نتیجے میں پائے گئے تمام یا کسی ایسے کھاتے جات، حسابات، دستاویزات کو ضبط کرے؛
- (iv) ایسے کھاتے جات، حسابات یا دیگر دستاویزات پر پہچان کے نشان لگائے یا ان کے اقتباسات یا نقول بنائے یا بنوائے۔
- (2) مجاز افسر ضمن (1) میں مصروفہ تمام یا کسی اغراض کی خاطر اس کی مدد کرنے کے لیے کسی پولیس افسر یا مرکزی حکومت کے کسی افسر یادوں کو طلب کر سکتا ہے اور ہر ایسے پولیس افسر یا افسر کا ایسی طلبی کی تعمیل کرنا فرض ہو گا۔
- (3) جب ضمن (1) میں مصروفہ کسی ایسے کھاتے، حساب یا دیگر دستاویز کو ضبط کرنا عملی طور پر ممکن نہ ہو تو مجاز افسر اس شخص پر جس کی فوراً تحویل یا کنٹرول میں یہ ہو، حکم صادر کر سکے گا کہ وہ ایسے افسر کی ماقبل منظوری کے بغیر اس کو نہیں ہٹائے گا، الگ نہیں کرے گا یا دیگر طور پر تلف نہیں کرے گا اور ایسا افسر اس ضمن کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ایسے اقدام اٹھا سکے گا جیسا کہ ضروری ہوں۔
- (4) مجاز افسر، تلاشی یا ضبطی کی کارروائی کے دوران کسی بھی شخص، جس کی تحویل یا کنٹرول میں کھاتے جات، حسابات یا دیگر دستاویزات پائے جائیں، کا حلavnیان لے سکے گا اور ایسے سوال کے دوران ایسے شخص سے لیے گئے کسی بیان کو بعد میں اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی میں بطور شہادت استعمال کیا جا سکے گا۔
- (5) ضمن (1) کے تحت ضبط شدہ کھاتے جات، حسابات، کاغذات، رسیدیں، ووچر، روپورٹیں یا دیگر دستاویزات کو مجاز افسر ضبطی کی تاریخ سے 180 دنوں کی معیاد سے زائد مدت کے لیے اپنے پاس نہیں رکھے گا جب تک کہ وہ اُن کو اپنے قبضے میں رکھنے کے لیے تحریری طور پر وجوہات قلمبند نہ کرے اور اس طرح قبضے میں رکھنے کے لیے اتحارثی سے منظوری حاصل نہ کرے:

گرشرط یہ کہ اتحارٹی، کھاتے جات، حسابات، کاغذات، رسیدیں، واوچر، روپورٹیں یادگردستاویزات کو اس ایکٹ کے تحت تمام کارروائیوں، جن میں کھاتے جات، حسابات، کاغذات، رسیدیں، واوچر، روپورٹیں یادگردستاویزات بھل ہوں، مکمل ہونے کے بعد 30 دنوں سے زائد مدت کے لیے قبضے میں رکھنے کی خاطر مجاز نہیں کرے گی۔

(6) وہ شخص، جس کی تحویل سے ضمن (1) کے تحت کھاتے جات، حسابات، کاغذات، رسیدیں، واوچر، روپورٹیں یا دیگر دستاویزات، ضبط کیے گئے ہوں، مجاز افسر یا اس سلسلے میں اس نے ذریعے مجاز کرد کسی دیگر شخص کی موجودگی میں ایسی جگہ اور وقت جیسا کہ مجاز افسر اس بارے میں مقرر کرے، ان کی نقول بنائے گا یا ان کے اقتباسات لے سکے گا۔

(7) اگر ضمن (1) کے تحت ضبط شدہ کھاتے جات، حسابات، کاغذات رسیدیں، واوچر، روپورٹیں یادگردستاویزات کا قانونی طور پر مستحق شخص ضمن (5) کے تحت اتحارٹی کے ذریعے دی گئی منظوری پر کسی وجہ سے اعتراض کرے تو وہ مرکزی حکومت کو ایک درخواست، جس میں ایسے اعتراض کی وجہ بیان کی جائے، دے سکے گا اور کھاتے جات، حسابات، کاغذات، رسیدیں، واوچر، روپورٹیں یادگردستاویزات والپس کرنے کی ابتکا کر سکے گا۔

(8) ضمن (7) کے تحت درخواست موصول ہونے پر، مرکزی حکومت درخواست دہنڈہ کو سنوائی کا موقع دینے کے بعد ایسا حکم صادر کر سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(9) تلاشیوں اور ضبطیوں سے متعلق مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی توضیعات کا اطلاق، جہاں تک ہو سکے، ضمن (1) کے تحت لی گئی ہر ایک تلاشی اور ضبطی پر ہوگا۔

(10) مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے، اس دفعہ کے تحت کسی بھی تلاشی اور ضبطی سے متعلق قواعد بنائے گی اور بالخصوص، اور متذکرہ بالا اختیارات کو مضرت پہنچانے بغیر، ایسے قواعد سے،

- (i) کسی عمارت یا جگہ، جہاں آزادانہ رسائی دستیاب نہ ہو تلاشی کی خاطر رسائی حاصل کرنے کے لیے؛
- (ii) اس دفعہ کے تحت ضبط شدہ کھاتے جات، حسابات، کاغذات رسیدیں، واوچر، روپورٹیں یادگردستاویزات کی حفاظتی تحویل کو یقینی بنانے کے لیے،

مجاز افسر کے ذریعے عمل میں لائے جانے والے طریق کا رکی تو وضع کی جائے گی۔

تعیل کو بقینی بنانے کے لیے اتحارٹی کا اختیار۔ 18۔ اگر اتحارٹی تحقیقات کروانے کے بعد پائے کہ کسی شخص نے اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدہ یا ضابطہ کی خلاف ورزی کی ہے یا کیے جانے کا احتمال ہو تو اتحارٹی ایسے شخص کو ایسی خلاف ورزی کرنے یا کروانے سے روکنے سے باز رکھنے کے لیے حکم صادر کر سکے گی۔

ناظم کے ذریعے انتظام۔ 19۔ (1) اگر کسی بھی وقت اتحارٹی کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ ریکارڈر کھنے والی مرکزی ایجنسی یا پیشن فنڈ ایسے طریقے سے کام کر رہا ہے جس سے چندہ دہنگان کے مفادات کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو تو یہ ریکارڈر کھنے والی مرکزی ایجنسی یا پیشن فنڈ، جیسی بھی صورت ہو، کو سنوائی کا موقع رینے کے بعد مرکزی حکومت کو اس بارے میں رپورٹ پیش کرے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت پیش کی گئی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد اگر مرکزی حکومت کی رائے ہو کہ ایسا کرنا ضروری یا معقول ہے تو یہ اتحارٹی کی ہدایت اور کنٹرول کے تحت ایسے طریقے میں جیسا کہ اطلاع نامہ میں صراحت کی جائے، ریکارڈر کھنے والی مرکزی ایجنسی یا پیشن فنڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے معاملات کے انصرام کے لیے ایک ناظم مقرر کر سکے گی۔

## باب - VI

### قومی پیشن نظام

**قومی پیشن نظام۔ 20۔** (1) حکومت بھارت کی وزارت مالیات کے اطلاع نامہ نمبر -F.No.5/7/2003 ECB&PR تاریخ 22 دسمبر، 2003 کے ذریعے مشہر کیے گئے امدادی پیشن نظام کو پہلی جنوری، 2004 سے قوی پیشن نظام متصور کیا جائے گا اور ایسے قومی پیشن نظام کی وقایتو قاضا طبوں کے ذریعے ترمیم کی جاسکے گی۔

(2) مذکورہ اطلاع نامہ میں درج کسی امر کے باوجود قومی پیشن نظام کو اس ایکٹ کے نفاذ سے مندرجہ ذیل بنیادی خصوصیات حاصل ہوں گی، یعنی:—

(الف) قومی پیشن نظام کے تحت ہر ایک چندہ دہنگہ کا ایک انفرادی پیشن کھاتہ ہو گا؛

(ب) انفرادی پیش کھاتے سے رقم، جو چندہ دہنہ کے حصہ رسدی کے بچپس فیصدی سے تجاوز نہ کرے، کو ایسی شرائط کے تابع نکالنے کی اجازت دی جاسکے گی جن کی صراحت ضوابط کے ذریعے کی جائے جیسے کہ رقم نکالنے کی غرض، فریکوپیشی اور حدود؛

(ج) ریکارڈ رکھنے، حساب اور چندہ دہنہ کے ذریعے حسب مرضی ایکیم بد لئے کے عوامل ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی کے ذریعے سرانجام دیے جائیں گے؛

(د) مختلف پیش فنڈوں اور مختلف ایکیموں کو چننے کی مرضی ہوگی:

مگر شرط یہ کہ، —

(الف) چندہ دہنہ کے پاس سرکاری کفالتوں میں اپنے فنڈوں کی سو فیصدی سرمایہ کاری کرنے کا اختیار ہوگا؛

(ب) چندہ دہنہ جو کم سے کم یہ شدہ ما حاصل لینے کا مقصد رکھتا ہو، کو کم سے کم یہ شدہ ما حاصل فراہم کر رہی ایسی ایکیموں، جیسا کہ اتحارٹی کے ذریعے مشترکی کیا جائے، میں اپنے فنڈوں کی سرمایہ کاری کرنے کی مرضی ہوگی؛

(ه) ملازمت کی تبدیلی کی صورت میں انفرادی پیش کھاتے منتقل ہوں گے؛

(و) حصہ رسدی جمع کرنا اور منتقل کرنا نیز ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی کو نقطہ وجود کے ذریعے ہدایات دی جائیں گی؛

(ز) بازار پر مبنی گارنٹی میکانزم جو چندہ دہنہ کے ذریعے خریدا جانے والا ہو، کے سوا مفادات کی کوئی مخفی یا واضح یقین دہانی نہیں ہوگی؛

(ح) چندہ دہنہ قومی پیش نظام کو نہیں چھوڑ دے گا مساوئے ایسے ضابطوں کے ذریعے جس کی صراحت کی جائے؛

(ط) قومی پیش کو چھوڑنے پر، چندہ دہنہ ضابطوں کی مطابقت میں کسی زندگی یہ سے کمپنی سے ایک سالانہ وظیفہ خریدے گا۔

(3) ضمن (2) کے فقرہ (الف) میں متذکرہ انفرادی پیش کھاتے کے علاوہ، چندہ دہنہ اپنی پسند سے قومی پیش نظام میں ایک اضافی کھاتہ کھول سکتا ہے جس میں ضمن (2) کے فقرہ جات (ج) تا (ز) میں متذکرہ خصوصیات موجود ہوں اور جس میں ایک اضافی خصوصیات یہ بھی ہو کہ چندہ دہنہ اضافی کھاتے سے تمام رقمات یا اس کا کوئی حصہ کسی بھی وقت نکالنے کے لیے آزاد ہوگا۔

ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی۔ 21۔ (1) اتحارٹی دفعہ 27 کے ضمن (3) کے تحت رجسٹریشن کی سند اجراء کر کے ریکارڈ رکھنے والی ایک مرکزی ایجنسی مقرر کرے گی:

مگر شرط یہ کہ اتحارٹی، مفاد عامہ میں ایک سے زائد ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی مقرر کر سکے گی۔

(2) ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی، نقطہ وجود کی وساطت سے چندہ دہنگان سے ہدایات حاصل کرنے اور ایسی ہدایات کو پیش فنڈوں کو ارسال کرنے، چندہ دہنگان کی ہدایات برائے تبدیلی کو موثر بنانے اور دیگر ایسے فرائض اور کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے ذمہ دار ہو گی جو اس کو رجسٹریشن کی سند کے تحت تفویض کیے جائیں یا جن کا ضوابط کے ذریعے تعین کیا جائے۔

(3) ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی کے زیر ملکیت یا پسپہ پر دیے گئے یا فائدہ بخش بنائے گئے سبھی اثاثے اور جائیدادیں منضبط اثاثوں پر مشتمل ہوں گے اور رجسٹریشن کی سند منقضی ہونے یا اس کی قبل از وقت منسوخی پر اتحارٹی یا تو از خود یا ناظم کے ذریعے یا اس بارے میں اس کے ذریعے نامزد کیے گئے شخص کی وساطت سے منضبط اثاثوں کو اپنے تصرف اور قبضے میں لینے کی مستحق ہو گی:

مگر شرط یہ کہ ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی، اتحارٹی کے ذریعے ایسے منضبط اثاثوں کی معقول قیمت کے معاوضے کی حقدار ہو گی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے تعین کیا جائے:

مزید شرط یہ کہ جب رجسٹریشن کی سند سابقہ منسوخی، رجسٹریشن کی سند میں شرائط یا اس ایکٹ یا ضوابط کی توضیعات کی خلاف ورزی پر مبنی ہو تو جب تک کہ اتحارٹی کے ذریعے دیگر طور پر تعین نہ کیا جائے، ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی ایسے منضبط اثاثوں کی نسبت کسی بھی معاوضے کا دعویٰ کرنے کی حد انہیں ہو گی۔

نقطہ وجود۔ 22۔ (1) اتحارٹی دفعہ 27 کے ضمن (3) کے تحت رجسٹریشن کی سند عطا کرنے سے چندے اور ہدایات کی حصوں، مرضی بینک یا ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی، جیسی بھی صورت ہو، میں ان کی منتقلی نیزاً اتحارٹی کے ذریعے اس بارے میں وقتاً فوقتاً بنائے گئے ضوابط کی مطابقت میں چندہ دہنگان کو فائدہ عطا کرنے کی اغراض سے ایک یا ایک سے زائد اشخاص کو بحیثیت نقطہ وجود کام کرنے کی اجازت دے سکے گی۔

(2) نقطہ وجود رجسٹریشن کی سند میں درج قیود اور اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط کی مطابقت میں کام انجام دے گا۔

**پیش فنڈ۔ 23۔ (1)** اتحارٹی، دفعہ 27 کے ضمن (3) کے تحت رجسٹریشن کی سند عطا کر کے حصہ رسدی حاصل کرنے، ان کو جمع کرنے اور چندہ گان کو ایسے طریقے میں جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے، اس کی ادائیگی کرنے کی غرض سے ایک یا ایک سے زائد اشخاص کو بھیت پیش فنڈ کام کرنے کی اجازت دے سکے گی۔

**(2)** پیش فنڈوں کی تعداد و ضوابط کے ذریعے معین کی جائے گی اور اتحارٹی، مفاد عامہ میں پیش فنڈوں کی تعداد کو گھٹا اور بڑھا سکے گی:

مگر شرط یہ کہ پیش فنڈوں میں کم سے کم ایک سرکاری کمپنی ہو گی۔

**تشریح۔** اس ضمن کی اغراض کے لیے اصطلاح "سرکاری کمپنی" کے وہی معنی ہوں گے جو اس کو کمپنی ایکٹ، 1956 کی دفعہ 617 میں تفویض کیے گئے ہوں۔

**(3)** پیش فنڈ اس کے رجسٹریشن کی سند میں درج قیود اور اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط کی مطابقت میں اپنے کام انجام دے گا۔

**(4)** پیش فنڈ ضوابط کی مطابقت میں اسکیوں کا انصرام کرے گا۔

غیر ملکی کمپنیوں یا فرد یا افراد کی انجمن پر بعض پابندیاں۔ 24۔ غیر ملکی کمپنی کے ذریعے یا توازن خود یا اس کی معادن کمپنیوں یا اس کے نامزدگان یا کسی فرد یا افراد کی انجمن کے ذریعے، چاہے وہ بھارت سے باہر ملک کے کسی قانون کی رو سے رجسٹر شدہ ہو یا نہیں، پیش فنڈ میں مجموعی طور پر کیے گئے اکوئی حصہ کی مجموعی ہولڈنگ ایسے فنڈ کے ادا شدہ سرمایہ کے 26 فیصدی سے یا ایسی شرح فیصدی جیسا کہ بیمه ایکٹ کے توضیعات کے تحت بھارتی بیمه کمپنی کے لیے منظور کیا جائے، جو بھی زیادہ ہو، سے تجاوز نہ کرے گی۔

**تشریح۔** اس دفعہ کی اغراض کے لیے اصطلاح "غیر ملکی کمپنی" کے وہی معنی ہوں گے جو اس کو آمدنی نیکس ایکٹ، 1961 کی دفعہ 2 کے فقرہ (23 اف) میں تفویض کیے گئے ہیں۔

چندہ گان کے فنڈوں کی بیرون بھارت سرمایہ کاری کی ممانعت۔ 25۔ کوئی بھی پیش فنڈ چندہ گان کے فنڈوں کی بیرون بھارت بلو سطہ یا بلا واسطہ سرمایہ کاری نہیں کرے گا۔

ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنٹی وغیرہ کی اہلیت کے معیار۔ 26۔ ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنٹی، نقطہ وجود

اور پیش نہ، اپلیت کے معیار بشمول کم سے کم درکار سرمایہ، سابقہ کام کا ریکارڈ بشمول گزارٹی شدہ منافع جات فراہم کرنے کی صلاحیت، لگت اور فیس، جغرافیائی رسائی، گاہک کی بنیاد، اطلاعاتی تکنالوجی صلاحیت، انسانی وسائل اور دیگر معاملات کو پورا کرے گی جیسا کہ ضابطوں کے ذریعے صراحة کی جائے۔

## باب - VII

### درمیانہ داروں کا رجسٹریشن

ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی، پیش فنڈ، نقطہ وجود وغیرہ کا رجسٹریشن۔ 27۔ (1) کوئی بھی درمیانہ دار، بشمول پیش فنڈ یا نقطہ وجود اس ایکٹ کے تحت منضبط ہونے کی حد تک، پیش فنڈ سے متعلق کوئی سرگرمی، مساوئے اس ایکٹ کی توضیعات وضوابط کے مطابقت میں اتحارٹی کے ذریعے اجرا کی گئی رجسٹریشن کی سند کی شرائط کے تحت اور مطابقت میں، شروع نہیں کرے گا:

مگر شرط یہ کہ کوئی بھی درمیانہ دار بشمول کوئی نقطہ وجود جس کو پیش اسکیم کے ساتھ ملک کیا گیا ہو اور اس ایکٹ کے تحت اتحارٹی کی تشكیل سے فوراً قبل عارضی پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحارٹی کے ذریعے اس طرح عمل کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہو جس کے لیے ایسی تشكیل سے قبل رجسٹریشن کی سند ضروری نہیں تھی، نیزاں ایسی تشكیل سے چھ ماہ کی مدت کے لیے یا اگر اس نے مذکورہ چھ ماہ کے اندر ایسے رجسٹریشن کے لیے درخواست دائر کی ہو تو ایسی درخواست کے نتارتے تک ایسا عمل جاری رکھ سکے گا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کی سند اجراء کرنے کے لیے ہر ایک درخواست ایسے فارم اور طریقے میں ہو گی نیزاں فیس کے ساتھ ہو گی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے تعین کیا جائے۔

(3) اتحارٹی، درخواست پر غور کرنے کے بعد ایسی قیود و شرائط کے تابع جیسا کہ صراحة کی جائے، بحیثیت ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی، نقطہ وجود، پیش فنڈ یا ایسا دیگر درمیانہ دار، جیسی کہ صورت ہو، کو رجسٹریشن کی سند اجراء کر سکے گی۔

(4) اتحاری ضمن (3) کے تحت اجراء کی کئی رجسٹریشن کی سند کو ایسے طریقے میں معطل یا منسوخ کر سکے گی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے تعین کیا جائے: مگر شرط یہ کہ اس ضمن کے تحت کوئی بھی حکم صادر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ متعلقہ شخص کو سنواری کا معقول موقع نہ دیا گیا ہو۔

### باب - VIII تاوان اور عدالتی فیصلے

- اس ایکٹ کی توضیعات، قواعد، ضوابط و ہدایات کی تعمیل کرنے میں درمیانہ دار یا کسی دیگر شخص کی ناکامی کے لیے تاوان - 28۔ (1) کوئی شخص، جس سے اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے تحت مطلوب ہو کر،— (الف) اس ایکٹ کے تحت کوئی سرگرمی جاری رکھنے کے لیے اتحاری سے رجسٹریشن کی سند حاصل کرے، ایسے رجسٹریشن کی سند حاصل کیے بغیر ایسی سرگرمیاں جاری رکھے، وہ ہر دن جس کے دوران ناکامی جاری رہے، کے لیے ایک لاکھ روپے یا ایک کروڑ روپے جو بھی کم ہو، کے تاوان کا مستوجب ہو گا؛ (ب) رجسٹریشن کی سند کے قیود و شرائط کی تعمیل کرنے کے لیے اس میں ناکام رہے، وہ ہر دن، جس کے دوران ناکامی جاری رہے، کے لیے ایک لاکھ روپے یا ایک کروڑ روپے، جو بھی کم ہو، کے تاوان کا مستوجب ہو گا؛ (ج) اتحاری کو کوئی اطلاع، دستاویز، کھاتہ جات، گوشوارے یا پورٹ فراہم کرنے کے لیے اتحاری کے ذریعے مقررہ وقت کے اندر ایسا فراہم کرنے میں ناکام رہے، وہ ایک کروڑ روپے یا کمائے گئے منافع یا بچائے گئے نقصان کی رقم سے پانچ گناہم، جو بھی زیادہ ہو، کے تاوان کا مستوجب ہو گا؛ (د) حساب کے کھاتے جات یا ریکارڈ کی دیکھ رکھ کرنے کے لیے ایسی دیکھ رکھ کرنے میں ناکام رہے، وہ ہر دن جس کے دوران ناکامی جاری رہے، کے لیے ایک لاکھ روپے یا کمائے گئے منافع یا بچائے گئے نقصان کی رقم سے پانچ گناہم، جو بھی زیادہ ہو کے تاوان کا مستوجب ہو گا۔

(2) اگر کوئی شخص جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے تحت اپنے موکل کے ساتھ معاہدہ کرنے کے لیے مطلوب ہو، اور ایسا معاہدہ کرنے میں ناکام رہے وہ ہر دن، جس کے دوران ناکامی جاری رہے، کے لیے ایک لاکھ روپے یا کمائے گئے منافع یا بچائے گئے نقصان کی رقم سے پانچ گنا رقم، جو بھی زیادہ ہو، کے تاو ان کا مستوجب ہوگا۔

(3) اگر اتحارٹی کے پاس رجسٹر شدہ کوئی درمیانہ دار، اتحارٹی کے ذریعے چندہ دہنڈاں کی شکایتوں کا ازالہ کرنے کے لیے تحریری طور پر طلب کیے جانے کے بعد، اتحارٹی کے ذریعے مقرر وقت کے اندر ایسی شکایت کا ازالہ کرنے میں ناکام رہے تو وہ تاو ان، جو ایک کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو یا کمائے گئے منافع یا بچائے گئے نقصان کی رقم سے پانچ گنا رقم جو بھی زیادہ ہو، کے تاو ان کا مستوجب ہوگا۔

(4) اگر کوئی شخص، جو اس ایکٹ کے تحت بھیت درمیانہ دار رجسٹر شدہ ہو، موکل یا موکلوں کی رقومات کو اپنے لیے یا کسی دیگر موکل کے لیے استعمال کرے، تو وہ تاو ان، جو ایک کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو یا کمائے گئے منافع یا بچائے گئے نقصان کی رقم سے پانچ گنا رقم، جو بھی زیادہ ہو، کے تاو ان کا مستوجب ہوگا۔

(5) جو کوئی بھی اس ایکٹ کی کسی توضیح، اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط یا اتحارٹی کے ذریعے جاری کردہ ہدایات کی تعیل کرنے میں ناکام رہے جس کے لیے الگ کسی تاو ان کی توضیع نہ کی گئی ہو، تو وہ تاو ان جو ایک کروڑ روپے تک بڑھایا جا سکتا یا کمائے گئے منافع یا بچائے گئے نقصان کی رقم سے پانچ گنا رقم، جو بھی زیادہ ہو کے تاو ان کا مستوجب ہوگا۔

تاو ان کے طور پر وصول شدہ رقومات کو چندہ دہنڈہ تعلیم و تحفظاتی فنڈ میں جمع کرے گا۔ 29۔ اس ایکٹ کے تحت تاو ان کے طور پر وصول شدہ تمام رقومات کو دفعہ 41 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل شدہ چندہ دہنڈہ تعلیم و تحفظاتی فنڈ میں جمع کیا جائے گا۔

فیصلہ لینے کا اختیار۔ 30۔ (1) دفعہ 28 کے تحت فیصلہ لینے کی اغراض کے لیے اتحارٹی، جیسا کہ ضوابط کے ذریعے تعین کیا جائے، تحقیقات کرنے کے لیے متعلقہ شخص کو سنواری کا معقول موقع دیے جانے کے بعد، تاو ان عائد کرنے کی غرض سے اپنے افسران میں کسی کو بھی، جو ضوابط کے ذریعے مقررہ رتبہ سے کم کا نہ ہو، فیصلہ دہنڈہ افسر کے بطور تقریر کرے گی۔

(2) تحقیقات کرتے وقت فیصلہ دہنده افسر کو، کسی بھی شخص جو مقدمے کے واقعات اور حالات سے باخبر ہو، کو گواہی دینے اور کوئی بھی دستاویز جو فیصلہ دہنده افسر کی رائے میں تحقیقات کے نفس موضوع کے لیے سودمند ہو یا اس سے متعلق ہو، پیش کرنے، طلب کرنے اور حاضر کروانے کا اختیار حاصل ہو گا اور اگر وہ ایسی تحقیقات پر مطمئن ہو کہ ایسا شخص دفعہ 28 کی توضیعات کی تعییل کرنے میں ناکام رہا ہے توہ اس دفعہ کی توضیعات کے مطابق تحقیقات اور انگرانی انچارج رکن کو ایسا تاوان عائد کرنے کی تجویز دے سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(3) تاوان تحقیقات اور انگرانی کے انچارج رکن سے دیگر رکن کے ذریعے عائد کیا جائے گا:

مگر شرط یہ کہ دفعہ 28 کے تحت تاوان کی مقدار پر فیصلہ دیتے وقت رکن زیل کے اجزاء کا واجب لحاظ رکھے گا، یعنی:-

(الف) کوتاہی کے نتیجے کے طور پر ہوئے غیر مناسب منافع یا غیر واجب قاعدے کی رقم جہاں بھی قابل تعین ہو؛

(ب) چندہ دہنده یا چندہ دہنداں کی جماعت کو ہوئے نقصان کی رقم؛

(ج) بار بار کوتاہی ہونے کی کیفیت۔

اٹاٹوں کی قرقی اور درمیانہ دار کے انتظام کی منسوخی۔ 31۔ (1) کوئی بھی ناراضِ شخص مندرجہ ذیل معاملات میں سے کسی کی نسبت تحفظ کے عارضی اقدام کے لیے احتاری کو درخواست دے سکے گا، یعنی:-

(الف) کسی اٹاٹے یا جائیداد جو اس ایکٹ کے توضیعات کے تحت منضبط کیا جاتا ہو، کو اپنے پاس رکھنا، محفوظ کرنا، عارضی تحویل میں لینا یا فروخت کرنا؛

(ب) کسی پیش فنڈ، یا پیش فنڈ کے زیر ملکیت یا زیر کنٹرول رقومات نیز دیگر اٹاٹوں اور جائیدادوں کو تحفظ دینا؛

(ج) حکم اتنا عارضی یا نظام کی تقری؛ اور

(د) کوئی دیگر عارضی اقدام جیسا کہ احتاری کو مناسب و ضروری لگے اور احتاری کو ایسے احکام جس میں پیش فنڈ کے اٹاٹوں کو قرق کرنے کا حکم بھی شامل ہے، جیسا کہ وہ اس سلسلے میں مناسب سمجھتی ہو، صادر کرنے کا اختیار ہوگا۔

(2) جب احتاری کے ذریعے شکایت موصول ہونے پر یا از خود تحقیقات منعقد کرنے کے بعد احتاری اس نتیجے پر پہنچ کہ گورزوں کا بورڈ یا منتظمین کا بورڈ، جس نام سے بھی پکارا جائے، یا اس ایکٹ کے تحت منضبط کسی درمیانہ دار کے کنٹرول میں اشخاص کسی سرگرمی میں ملوث ہوں جو اس ایکٹ کی توضیعات ضوابط کے متقاض ہو، تو یہ ضوابط کی توضیعات کی مطابقت میں گورزوں کے بورڈ یا منتظمین کے بورڈ یا درمیانہ دار کے انتظام کو منسخ کر سکے گی۔

(3) ضمن (2) کے تحت گورنرزوں کے بورڈ یا مقتضیین کے بورڈ یا درمیانہ دار کے انتظام کو منسوخ کیے جانے کی صورت میں اتحاری، خوابط میں درج توضیعات کی مطابقت میں درمیانہ دار کے معاملات کے انصرام کے لیے ایک ناظم کی تقری کر سکے گی۔

جرائم۔ 32۔ (1) اس ایک کے تحت زکن کے ذریعے جرمانے کے کسی فیصلہ کو مضرت پہنچائے بغیر، اگر کوئی شخص اس ایک کے توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا خوابط کی خلاف ورزی کرے یا خلاف ورزی کرنے کی کوشش کرے یا خلاف ورزی کرنے کی ترغیب دے، تو وہ ایسی مدت کی سزا نے قید جس کی توسعی دس سال تک یا جرمانہ، جس کی توسعی چھپس کروڑ روپے تک ہو سکتی ہے یادوں کے لیے سزا کا مستوجب ہو گا۔

(2) اگر کوئی شخص رکن کے ذریعے عائد کیے گئے جرمانے کو ادا کرنے میں ناکام رہے یا رکن کے ذریعے جاری کیے گئے ہدایات یا احکام میں کسی کی تعییل کرنے میں ناکام رہے، تو وہ ایسی مدت کی سزا نے قید جو ایک ماہ سے کم کی نہ ہو لیکن جس کی توسعی دس سال تک ہو سکتی ہو یا جرمانہ جس کی توسعی چھپس کروڑ روپے تک ہو سکتی ہے یادوں کے لیے سزا کا مستوجب ہو گا۔

تحفظ دینے کا اختیار۔ 33۔ (1) مرکزی حکومت، اتحاری کی سفارش پر، اگر مطمئن ہو کہ کسی شخص نے، جس پر اس ایک کے توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا خوابط کی خلاف ورزی کرنے کا الزام ہے، مبینہ خلاف ورزی کی نسبت مکمل اور صحیح اکشاف کیا ہو، ایسے شخص کو ایسی شرائط کے تابع جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، اس ایک یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا خوابط کے تحت کسی جرم کے لیے قانونی کارروائی اور مبینہ خلاف ورزی کی نسبت اس ایک کے تحت کسی تاوان کو عائد کرنے سے بھی تحفظ دے سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ مرکزی حکومت، ایسے معاملات میں جن میں کسی ایسے جرم میں ایسا تحفظ دینے کی درخواست دائر ہونے کی تاریخ سے قبل قانونی کارروائی شروع کی گئی ہو، کوئی ایسا تحفظ نہیں دے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت کسی شخص کو دیا گیا تحفظ مرکزی حکومت کے ذریعے کسی بھی وقت والپس لیا جاسکتا ہے اگر یہ مطمئن ہو کہ ایسے شخص نے کارروائی کے دوران ایسی شرائط کو پورا نہیں کیا جس پر تحفظ دیا گیا تھا یا جھوٹی گواہی دی ہو، اور اس پر ایسے شخص کو اس جرم کے لیے جس کی نسبت اس کو تحفظ دیا گیا تھا یا کسی دیگر جرم، جو خلاف ورزی سے مسلک ہو کے لیے محروم پایا گیا، مقدمہ چلا یا جاسکتا ہے اور اس ایک کے تحت کسی ایسے تاوان کے عائد ہونے کے لیے بھی مستوجب ہو گا جس کے لیے یہ شخص مستوجب ہوتا اگر ایسا تحفظ نہیں دیا گیا ہوتا۔

دولت، آمدنی، فوائد اور منافع جات پر نیکس کی چھوٹ۔ 34۔ (i) دولت نیکس ایکٹ، 1957؛

(ii) آمدنی نیکس ایکٹ، 1961؛ یا

(iii) دولت، آمدنی، فوائد اور منافع جات پر نیکس،

فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں درج کسی امر کے باوجود، اتحاری اپنی دولت، آمدنی، حاصل شدہ فوائد یا منافع جات کی نسبت دولت نیکس، آمدنی نیکس یا دیگر کسی نیکس کو ادا کرنے کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگی۔

عدالت کے ذریعے جرائم کی سماعت۔ 35۔ (i) اتحاری کے ذریعے استغاثہ دیے جانے کے سوا کوئی بھی عدالت اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے تحت قبل سزا کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

(2) سیشن عدالت سے کم درجے کی کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت قبل سزا کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔ کفالت اپیلی ٹریبوٹ کو اپیل۔ 36۔ (i) اس ایکٹ کے تحت اتحاری کے ذریعے یا فیصلہ دہنہ افسر کے ذریعے صادر کیے گئے کسی حکم سے ناراض کوئی شخص کفالت اپیلی ٹریبوٹ، جس کو اس معاملہ پر اختیار سماعت ہو، کے رو برو اپیل دائر کرے گا۔

(2) ضمن (2) کے تحت ہر ایک اپیل، اس حکم، جس کے خلاف اپیل کی جانی ہو، کی حصوں کی تاریخ سے پیشتا لیں دونوں کے اندر دائر کی جائے گی اور یہ ایسے فارم اور ایسے طریقہ اور ایسی فیس کے ساتھ ہوگی جیسا کہ مقرر کیا جائے: مگر شرط یہ کہ کفالت اپیلی ٹریبوٹ مذکورہ مدت کے منقضی ہونے کے بعد اپیل کی سماعت کر سکے گا، اگر یہ مطمئن ہو کہ مذکورہ مدت کے اندر اپیل دائر نہ کرنے کی معقول وجہی۔

(3) ضمن (1) کے تحت اپیل موصول ہونے پر کفالت اپیلی ٹریبوٹ، اپیل کے فریقین کو سنوانی کا معقول موقع دینے کے بعد اس حکم جس حکم کے خلاف اپیل کی گئی ہو، کی توثیق کرنے، اس میں رو بدل کرنے، یا اسے منسوخ کرنے کے لیے ایسے احکام صادر کر سکے گا جیسا کہ یہ مناسب سمجھے۔

(4) کفالت اپیلی ٹریبوٹ اس کے ذریعے صادر کیے گئے ہر ایک حکم کی نقل اتحاری، اپیل کے فریقین اور متعلقہ فیصلہ دہنہ افسران کو بھیج دے گا۔

(5) ضمن (1) کے تحت کفالات اپلی ٹریوں کے رو برو دائر کی گئی اپلی، اس کے ذریعے جتنی جلدی ممکن ہو، نمائی جائے گی اور اس کے ذریعے یہ کوشش ہو گی کہ ایسی اپلی کو داخل کیے جانے کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر جتنی طور پر پٹایا جائے۔

(6) بھارتی کفالتیں اور مبادلہ بورڈ ایکٹ، 1992 کی دفعات 15 را اور 15 ش کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر، کفالات اپلی ٹریوں اس ضمن کے تحت ضابطے کی مطابقت میں اپلی کی ایسے سماut کرے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔ دیوانی عدالت کو اختیار سماut نہیں ہوگا۔ 37۔ کسی ایسے معاملے کی نسبت کسی دعوے یا کارروائی کی سماut کرنے کے لیے دیوانی عدالت کو اختیار سماut حاصل نہیں ہو گا جس کے تعین کا اختیار اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت، اس ایکٹ کے تحت مقررہ فیصلہ دہنہ افسر یا کفالات اپلی ٹریوں کو دیا گیا ہو اور اس ایکٹ کے ذریعے یا اس ایکٹ کے تحت عطا کیے گئے کسی اختیار کی اتباع میں کسی کی گئی کارروائی یا کی جانے والی کارروائی کی نسبت کسی عدالت یا دیگر اتحاری کے ذریعے کوئی حکم اتنا عی نہیں دیا جائے گا۔

سپریم کورٹ میں اپلی۔ 38۔ اس ایکٹ کے تحت کفالات اپلی ٹریوں کے کسی فیصلے یا حکم سے ناراض کوئی شخص اس کو کفالات اپلی ٹریوں کے فیصلے یا حکم کے موصول ہونے کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کی مدت کے اندر ایسے حکم سے اٹھنے والے کسی قانونی نکتہ پر سپریم کورٹ میں اپلی دائر کر سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر سپریم کورٹ مطمئن ہو کہ اپیلانٹ کو مذکورہ مدت کے اندر معقول وجہ پر اپلی کرنے سے روکا گیا تھا تو وہ مزید ساٹھ دنوں کی مدت کے اندر اپلی دائر کرنے کی اجازت دے سکے گی۔

## باب - IX

### ماليات، حسابات اور آڈٹ

**مرکزی حکومت کے ذریعے گرانٹ۔ 39۔** مرکزی حکومت، اس بارے میں قانون کی رو سے پارلیمنٹ کی باضابطہ تخصیص کے بعد اتحارٹی کو ایسے زرنقدی رقم کی گرانٹ دے سکے گی جیسا کہ حکومت اس ایکٹ کی اغراض کے لیے استعمال میں لائے جانے کی خاطر موزوں سمجھتی ہو۔

**پشن انضباطی اور ترقیاتی فنڈ کی تشكیل۔ 40۔** پشن انضباطی اور ترقیاتی فنڈ کے نام سے ایک فنڈ تشكیل دیا جائے گا اور اس میں مندرجہ ذیل جمع ہوگا۔

(الف) اتحارٹی کے ذریعے حاصل شدہ تمام سرکاری گرانٹ، فیس اور بار،

(ب) دیگر ایسے ذرائع سے اتحارٹی کے ذریعے حاصل شدہ تمام رقم جن پر مرکزی حکومت کے ذریعے فیصلہ کیا جائے۔

(2) فنڈ مندرجہ ذیل کے لیے استعمال ہوگا۔

(الف) اتحارٹی کے چیسر پسن اور دیگر اراکین نیز افسران اور دیگر ملازمین کے مشاہرہ جات، الاؤنس اور دیگر مختنانے؛

(ب) اتحارٹی کے اس کے کارہائے منصبی کی انجام دہی سے متعلق اور اس ایکٹ کی اغراض کے لیے دیگر اخراجات۔

**چندہ دہنڈہ تعلیم و تحفظ فنڈ کی تشكیل۔ 41۔** (1) اتحارٹی، چندہ دہنڈہ تعلیم و تحفظ فنڈ کے نام سے ایک فنڈ تشكیل دے گی۔

(2) چندہ دہنڈہ تعلیم و تحفظ فنڈ میں مندرجہ ذیل رقم جمع کی جائیں گی، یعنی:—

(الف) چندہ دہنڈہ تعلیم و تحفظ فنڈ کی اغراض کے لیے مرکزی حکومت، ریاستی حکومتوں، کمپنیوں یا کسی دیگر ادارے کے ذریعے چندہ دہنڈہ تعلیم و تحفظ فنڈ کو دیے گئے گرانٹ اور عطیے؛

(ب) چندہ دہنڈہ تعلیم و تحفظ فنڈ کی سرمایہ کاری سے حاصل شدہ سودا یا دیگر آمدنی؛

(ج) دفعہ 28 کے تحت اتحارٹی کے ذریعے تاوان کی صورت میں حاصل شدہ رقم۔

(3) چندہ دہنگان کے مفادات کے تحفظ کے لیے اتحارٹی کے ذریعے چندہ دہنگہ تعلیم و تحفظ فنڈ کا انعام اور استعمال اس غرض کے لیے مرتب کیے گئے ضوابط کی مطابقت میں کیا جائے گا۔

حسابات اور آڈٹ۔ 42۔ (1) اتحارٹی مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ مرتب کرے گی اور حسابات کا سالانہ گوشوارہ ایسے طریقہ میں تیار کرے گی جیسا کہ مرکزی حکومت بھارت کے کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل کے مشورے سے مقرر کرے۔

(2) اتحارٹی کے حسابات کا آڈٹ بھارت کے کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل کے ذریعے ایسے وقوف پر کیا جائے گا جیسا کہ اُس کے ذریعے صراحت کی جاسکے اور ایسے آڈٹ کے تعلق سے ہوئے اخراجات اتحارٹی کے ذریعے بھارت کے کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل کو قابلِ ادا ہوں گے۔

(3) بھارت کے کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل یا اتحارٹی کے حسابات کے آڈٹ کے بارے میں اُس کے ذریعے مقررہ کسی دیگر شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق اور مراعات اور اختیار حاصل ہوں گے جو کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل کو سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں عام طور پر حاصل ہوتے ہیں، اور خاص کر کھاتے جات، حسابات، منسلکہ واوچر اور دیگر دستاویزات اور کاغذات پیش کرنے کا مطالبہ کرنے اور اتحارٹی کے کسی بھی دفتر کا معایہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(4) اتحارٹی کے حسابات، جو کہ بھارت کے کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل یا اُس بارے میں اُس کے ذریعے مقررہ کسی دیگر شخص کے ذریعے تصدیق شدہ ہوں، کو اُس پر آڈٹ رپورٹ کے سمیت ہر سال مرکزی حکومت کو بھیجا جائے گا اور وہ حکومت اسے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے پیش کروائے گی۔

## باب - X

### متفرق

مرکزی حکومت کا ہدایات جاری کرنے کا اختیار۔ 43۔ اس ایکٹ کی متنزکرہ بالا توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر، اتحارٹی اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات کے استعمال میں اور اپنے کارمنصی کی کو انجام دہی میں، پالیسی کے سوالات، سوائے ان کے جو یکنینکی اور انتظامی معاملات سے متعلق ہوں، پران ہدایات، جو کہ مرکزی حکومت اس کو وقتاً فوقتاً تحریری طور پر دے سکے گی، کی پابند ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے تحت ہدایت دیے جانے سے قبل، جہاں تک قابل عمل ہو، اتحارٹی کو اس کی رائے کے اظہار کا موقع دیا جائے گا۔

(2) اس پر کہ آیا سوال پالیسی کا ہے یا نہیں ہے، مرکزی حکومت کا فیصلہ ہتمی ہو گا۔

اتھارٹی کو منسوخ کرنے کا مرکزی حکومت کا اختیار۔ 44۔ (1) اگر کسی بھی وقت مرکزی حکومت کی رائے ہو کہ —

(الف) اتحارٹی کے حالات کنٹرول سے باہر ہونے کی بنیاد پر شدید ہنگامی حالت کی وجہ سے یا اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت یا اس کے ذریعے اس پر عائد کارہائے منصبی یا فرائض انجام دینے کے قابل نہیں ہے؛ یا

(ب) اتحارٹی نے مرکزی حکومت کی طرف سے اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہدایت جس کو جاری کرنے کے لیے مرکزی حکومت کو اختیار حاصل تھا، کی تعمیل میں یا اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت یا اس کے ذریعے اس پر عائد کارہائے منصبی یا فرائض کی انجام دہی میں لگاتار کوتا ہی کی ہے اور ایسی کوتا ہی کے نتیجے میں اتحارٹی کی مالی حالت یا اتحارٹی کا انتظام اپنر ہو گیا ہے؛ یا

(ج) ایسے حالات موجود ہیں جو مفاد عامہ میں ایسا کرنے کے لیے ضروری بنادیتے ہیں، تو مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے اس میں مصروفہ وجوہات پر، اتحارٹی کو ایسی مدت کے لیے منسوخ کر سکے گی جو چھ ماہ سے تجاوز نہ کرے جیسا کہ اطلاع نامے میں صراحةً کی جاسکے:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے اطلاع نامے کو جاری کرنے سے قبل مرکزی حکومت اتحارٹی کو مجاز منسوخی کے خلاف عرضی دینے کا معقول موقع دے گی اور اتحارٹی کی عرضداشت پر، اگر کوئی ہو، غور کرے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت اتحارٹی کو منسوخ کرنے والے کسی اطلاع نامے کی اشاعت پر، —

(الف) چیز پر ان اور دیگر اکیں منسوخی کی تاریخ سے اس نتیجت سے اپنے عہدے خالی کریں گے؛

(ب) تمام اختیارات، کارہائے منصبی اور فرائض جو اس ایکٹ کی توضیعات کے ذریعے یا اس کے تحت اتحارٹی کے ذریعے یا اتحارٹی کی جانب سے استعمال کیے یا انجام دیے جاسکتے ہیں، اتحارٹی کے ضمن (3) کے تحت دوبارہ تشکیل دیے جانے تک مرکزی حکومت کے ذریعے استعمال یا انجام دیے جائیں گے؛ اور

(ج) اتحارٹی کی زیر ملکیت اور زیر کنٹرول تمام جائیدادیں اتحارٹی کے ضمن (3) کے تحت دوبارہ تشکیل دیے جانے تک مرکزی حکومت میں مرکوز رہیں گی۔

(3) ضمن (1) کے تحت جاری اطلاع نامہ میں مصروف منسوخی کی مدت کے منقضی ہونے پر یا اس سے قبل، مرکزی حکومت اتحاری کو دوبارہ تشکیل دے سکے گی۔

(4) مرکزی حکومت، ضمن (1) کے تحت جاری کردہ اطلاع نامہ کی نقل اور اس کے ذریعے کی گئی کسی کارروائی کی مکمل رپورٹ، جتنی جلدی ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے پیش کروائے گی۔

پیش معاورتی کمیٹی کا قیام۔ 45۔ (1) اتحاری اطلاع نامہ کے ذریعے ایسی تاریخ سے مؤثر جیسا کہ یہ اطلاع نامے کے ذریعے مقرر کرے، پیش معاورتی کمیٹی کے نام سے ایک کمیٹی قائم کرے گی۔

(2) پیش معاورتی کمیٹی، بے اعتبار عہدہ اراکین کے علاوہ زیادہ سے زیادہ 25 اراکین پر مشتمل ہو گی، جو ملازمین، انجمنوں، چندہ دہندگان، تجارت و صنعت ورمیانہ داران اور پیش تحقیق میں مامور تنظیموں کے معاملات کی نمائندگی کریں گے۔

(3) اتحاری کے چیئر پرسن اور اراکین پیش معاورتی کمیٹی کے بے اعتبار عہدہ چیئر پرسن اور اراکین ہوں گے۔  
(4) اتحاری کو دفعہ 52 کے تحت ضوابط بنانے سے متعلق امور پر مشورہ دینا پیش معاورتی کمیٹی کے مقاصد ہوں گے۔  
(5) ضمن (4) کی توضیعات کو مضرت پہنچانے بغیر، پیش معاورتی کمیٹی اتحاری کو ایسے معاملات پر مشورہ دے سکے گی جو اس کو اتحاری کے ذریعے حوالے کیے جائیں، نیز ایسے معاملات پر بھی، جیسا کہ کمیٹی مناسب سمجھے۔

مرکزی حکومت کو گوشوارے وغیرہ پیش کرنا۔ 46۔ (1) اتحاری، مرکزی حکومت کو ایسے وقت پر اور ایسے فارم اور طریقے میں جیسا کہ صراحة کی جائے، یا جیسا کہ مرکزی حکومت ہدایت دے، پیش صنعت کی ترقی اور فروغ کے لیے کسی مجوزہ یا موجودہ پروگرام کے متعلق ایسے گوشوارے، حسابات اور دیگر تفاصیل جیسا کہ مرکزی حکومت کو وقت بوقت مطلوب ہوں، مہیا کرائے گی۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کو مضرت پہنچانے بغیر، اتحاری ہر ایک مالی سال کے اختتام کے بعد نوماہ کے اندر اپنی سرگرمیوں کی صحیح اور مکمل جانکاری کی ایک رپورٹ جس میں ماقبل مالی سال کے دوران اس ایکٹ کے تحت منضبط پیش فنڈوں کی ایکیموں کے فروغ اور ترقی کے لیے سرگرمیاں شامل ہوں، مرکزی حکومت کو پیش کرے گی۔

(3) ضمن (2) کے تحت موصول رپورٹ کی نقول، ان کی موصولی کے بعد، جتنی جلد ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایوان میں رکھی جائے گی۔

اتحارٹی کے ارکین، افسر اور ملازم میں سرکاری ملازم ہوں گے۔ 47۔ اتحارٹی کا چیرپن اور دیگر ارکین، افسران اور دیگر ملازم میں، جب وہ اس ایکٹ کی کسی توضیع کی مطابقت میں کام کر رہے ہوں یا ان کا کام کرنا مقصود ہو، مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔ 48۔ مرکزی حکومت یا اتحارٹی یا مرکزی حکومت کے کسی افسر یا اتحارٹی کے کسی رکن، افسر یا دیگر ملازم میں کے خلاف، اس ایکٹ کے تحت یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے تحت نیک نیتی سے لی گئی یا لی جانے والی کارروائی کے لیے کوئی مقدمہ، دعویٰ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

اختیارات تفویض کرنا۔ 49۔ (1) اتحارٹی، عام یا خصوصی تحریری حکم نامہ کے ذریعے، ایسی شرائط کے تالع، اگر کوئی ہوں، جیسا کہ حکم نامہ میں صراحةً کی جاسکے، اتحارٹی کے کسی رکن، افسر یا کسی دیگر شخص کو اس ایکٹ کے تحت اپنے ایسے اختیارات اور کارہائے منصبی (دفعہ 52 کے تحت اختیارات کے سوا) تفویض کر سکے گی جیسا کہ وہ ضروری تصور کرے۔ (2) اتحارٹی، عام یا خصوصی تحریری حکم نامہ کے ذریعے، ارکین کی کمیٹیاں بھی قائم کر سکے گی اور ان کو اتحارٹی کے اختیارات اور کارہائے منصبی تفویض کر سکے گی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحةً کی جائے۔

کمپنیوں کے ذریعے جرائم۔ 50۔ (1) جب اس ایکٹ کے تحت کسی کمپنی نے جرم کا ارتکاب کیا ہو تو کمپنی کے ساتھ ہر ایک شخص، جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا نگران تھا اور کاروبار کا ذمہ دار تھا، جرم کے قصور وار متصور ہوں گے اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور جبہ سزا دی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ضمن میں درج کوئی بھی امر کسی ایسے شخص کو اس ایکٹ میں توضیع کی گئی کسی سزا کا مستوجب نہیں بنائے گا، اگر وہ یہ ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب اس کے علم کے بغیر کیا گیا تھا یا یہ کہ اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے پوری مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود، جب اس ایکٹ کے تحت کمپنی کے ذریعے کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ جرم کا ارتکاب رضا مندی یا چشم پوشی سے کیا گیا ہے وہ کمپنی کے کسی ڈائرکٹر، فیجر، سکریٹری یا کسی دیگر افسر کی طرف سے کسی غفلت کے ساتھ قابل منسوب ہے، تو ایسا ڈائرکٹر، فیجر، سکریٹری یا دیگر افسر بھی اس جرم کا قصور وار متصور ہو گا اور اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور جبہ سزا دی جائے گی۔

تشریح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لیے۔

- (الف) ”کمپنی“ سے کوئی سند یافتہ جماعت مراد ہے اور اس میں فرم اور افراد کی دیگر انجمان شامل ہے؛ اور
- (ب) ”ڈائرکٹر“ سے فرم کی نسبت فرم کا حصہ دار مراد ہے۔
- قواعد بنانے کا اختیار۔ 51۔ (1) مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کی عمل آوری کے لیے قواعد بنائے گی۔
- (2) خاص طور پر اور متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع کی جاسکے گی، یعنی۔
- (الف) دفعہ 5 کے ضمن (3) کے تحت چیزیں اور کل وقت ارکین کو قابل ادامشہرے اور الاؤنسز اور ملازمت کی دیگر شرائط؛
- (ب) دفعہ 5 کے ضمن (4) کے تحت جزوی ارکن کو قابل ادا الاؤنس؛
- (ج) دفعہ 14 کے ضمن (2) کے تحت اتحارٹی کے ذریعے انجام دیے جانے والے اضافی کاربائے منصبی؛
- (د) کوئی دیگر امر جس کی نسبت اتحارٹی دفعہ 14 کے ضمن (3) کے فقرہ (7) کے تحت دیوانی عدالت کے اختیارات کا استعمال کر سکے گی؛
- (ه) دفعہ 17 کے ضمن (10) کے تحت مجاز افسر کے ذریعے اپنایا جانے والا طریقہ کار؛
- (و) فارم اور طریقہ جس میں دفعہ 36 کے ضمن (2) کے تحت کفالت اپیلی ٹرائیون کے رو برو اپیل ڈائرکٹر کی جائے اور فیس جو ایسی اپیل کے ساتھ ہوگی؛
- (ز) کفالت اپیلی ٹرائیون کے ذریعہ دفعہ 36 کے ضمن (6) کے تحت اپیل کے نتارے کے لیے اپنایا جانے والا طریقہ کار؛
- (ح) فارم جس میں دفعہ 42 کے ضمن (1) کے تحت اتحارٹی کے ذریعے حسابات کا سالانہ گوشوارہ مرتب کیا جائے گا؛
- (ط) وقت جس کے اندر اور فارم اور طریقہ جس میں دفعہ 46 کے ضمن (1) کے تحت مرکزی حکومت کو اتحارٹی کے ذریعے گوشوارے اور پورٹیں دی جائیں گی؛
- (ی) کوئی دیگر معاملہ جو مقرر کیا جائے، یا مقرر ہو سکے یا جس کی نسبت قواعد کے ذریعہ توضیع کی جائے۔

ضوابط بنانے کا اختیار۔ 52۔ (1) اتحارٹی اس ایکٹ کو توضیعات کی عمل آوری کے لیے اطلاع نامہ کے ذریعہ اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی مطابقت میں ضوابط بنائے گے۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے ضوابط سے مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی امر کی توضیع کی جاسکے گی: یعنی:—

(الف) دفعہ 9 کے ضمن (1) کے تحت اتحارٹی کے اجلاسوں کے وقت اور جگہیں (ایسے اجلاسوں کے کورم کے لشمول) اور ایسے اجلاسوں میں اپنایا جانے والا طریقہ کار؛

(ب) دفعہ 11 کے ضمن (2) کے تحت اتحارٹی کے افسران اور دیگر ملازمین کی ملازمت کے قیود اور دیگر شرائط؛

(ج) دفعہ 12 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) میں محوالہ پیش اکیموں کی نسبت اتحارٹی کے ذریعہ بنائے جانے والے ضابطے اور وقت جس کے اندر ایسی اکیموں کو اُس دفعہ کے ضمن (2) کے تحت بنائے گئے ضابطوں کے موافق

بنایا جائے؛

(د) دفعہ 14 کے ضمن (2) کے فقرہ (و) کے تحت چندہ دہنڈگان کی شکایتوں کا ازالہ کرنے کے لیے میکانزم قائم کرنا؛

(ه) فارم اور طریقہ جس میں دفعہ 14 کے ضمن (2) کے فقرہ (ن) کے تحت درمیانہ داروں کے ذریعہ ہی کھاتے مرتب رکھے جائیں گے اور حسابات کا گوشوارہ پیش کیا جائے گا؛

(و) دفعہ 20 کے ضمن (1) میں محوالہ قومی پیش نظام میں ترمیم؛

(ز) دفعہ 20 کے ضمن (2) کے فقرہ (ب) میں محوالہ افرادی پیش کھاتے سے رقم نکالنے کے لیے اس کی غرض، فریکوپشی اور حدود کی شرائط؛

(ح) شرائط جن کے تابع دفعہ 20 کے ضمن (2) کے فقرہ (ح) میں محوالہ قومی پیش نظام سے چندہ دہنڈہ کا خروج ہوگا؛

(ط) شرائط جن کے تابع چندہ دہنڈہ دفعہ 20 کے ضمن (2) کے فقرہ (ط) میں محوالہ سالانہ وظیفہ خریدے گا؛

(ی) دفعہ 21 کے ضمن (2) کے تحت ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی کے فرائض اور کارہائے منصی؛

(ک) دفعہ 21 کے ضمن (3) کے فقرہ شرطیہ کے تحت ریکارڈ رکھنے والی مرکزی ایجنسی کو قابل ادا منضبط اثاثوں کی معقول مالیت کے معاوضے کا تعین؛

- (ل) دفعہ 22 کے ضمن (1) کے تحت حصہ رسیدی اور ہدایات حاصل کرنے کا طریقہ اور انھیں ٹرستی بینک یا ریکارڈ رکھنے والی مرکزی اپنی، جیسی کہ صورت ہو، کو منتقل کرنا اور چندہ دہنگان کو منافع جات ادا کرنا اور ضمن (2) کے تحت نقطہ وجود کے کام کا ج کے انتظامی ضوابط؛
- (م) دفعہ 23 کے ضمن (1) کے تحت طریقہ جس میں پیش فنڈ حصہ رسیدی وصول کر سکے گا، جمع کر سکے گا، اور چندہ دہنگان کو ادائیگیاں کر سکے گا، ضمن (2) کے تحت پیش فنڈوں کی تعداد، ضمن (3) کے تحت پیش فنڈ کا کام کا ج اور ضمن (4) کے تحت پیش فنڈ کے ذریعے ایکمou کے انفرام کا طریقہ؛
- (ن) دفعہ 27 کے ضمن (2) کے تحت فارم اور طریقہ جس میں رجسٹریشن کی سند عطا کیے جانے کے لیے درخواست دی جائے گی اور فیس جو ایسی درخواست کے بمراہ ہوگی؛
- (س) شرائط جن کے تابع دفعہ 27 کے ضمن (3) کے تحت کسی درمیانہ دار کو رجسٹریشن کی سند عطا کی جاسکے گی؛
- (ع) دفعہ 27 کے ضمن (4) کے تحت درمیانہ داروں کی رجسٹریشن کی سند کو معطل یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار اور طریقہ
- (ف) دفعہ 30 کے ضمن (1) کے تحت فیصلہ دہنہ افسر کے ذریعے تحقیقات کرنے کے لیے طریقہ کار؛
- (ص) دفعہ 31 کے ضمن (2) کے تحت درمیانہ دار کے گورنوں کے بورڈ یا منتظمین کے بورڈ کی منسوخی؛
- (ق) دفعہ 31 کے ضمن (3) کے تحت نظام کے ذریعے درمیانہ دار کے امور کا انفرام؛
- (ر) دفعہ 41 کے ضمن (3) کے تحت چندہ دہنہ تعلیم و تحفظ فنڈ کا انفرام کرنے اور استعمال کرنے کا طریقہ؛
- (ش) دفعہ 49 کے ضمن (2) کے تحت اتحارٹی کے اختیارات اور کارہائے منصبی کمیٹیوں کو تفویض کرنا؛
- (ت) قومی پیش نظام ٹرست کا قیام، فرائض اور کارہائے منصبی کی انجام دہی؛
- (ث) دیگر کوئی امر جو ضوابط کے ذریعہ مقرر کیا جانا مطلوب ہو یا مقرر کیا جائے یا جن کی نسبت ضوابط کے ذریعے تو ضیع کیا جانا مطلوب ہو یا تو ضیع کی جاسکے۔

قواعد اور ضوابط پارلیمنٹ کے سامنے رکھے جائیں گے۔ 53۔ اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر ایک قاعدہ اور ہر ایک ضابطہ، اس کے بنائے جانے کے بعد جتنی جلدی ہو سکے، تیس دن کی کل مدت کے لیے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے، جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا جو ایک ہی اجلاس یادو یادو سے زائد یک بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں پر مشتمل ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوراً بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے

پہلے دونوں ایوان قاعده یا ضابطہ میں کوئی ترمیم کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ قاعده یا ضابطہ نہیں بنایا جانا چاہیے تو اس کے بعد قاعده یا ضابطہ ایسی ترمیم شدہ صورت میں موثر ہو گایا کوئی اثر نہیں رکھے گا، جیسی بھی صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کا لاعدی اس قاعده یا ضابطہ کے تحت مقابل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضر نہیں پہنچائے گی۔ مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔ 54۔ اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی دشواری پیش آئے تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع حکم نامہ کے ذریعہ ایسی توضیعات بنائے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے متناقض نہ ہوں اور جو اسے دشواری رفع کرنے کے لیے ضروری معلوم ہوں: مگر شرط یہ کہ اس ایکٹ کے نفاذ سے پانچ سال منقضی ہونے کے بعد اس دفعہ کے تحت ایسا کوئی حکم نامہ نہیں بنایا جائے گا۔

- (2) اس دفعہ کے تحت بنایا گیا ہر حکم نامہ اس کے بنائے جانے کے بعد، جتنی جلدی ممکن ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔ دیگر قوانین کے اطلاق کی ممانعت نہیں ہوگی۔ 55۔ اس ایکٹ کی توضیعات فی الوقت نافذ عمل کسی دیگر قانون کی توضیعات کے اضافہ میں ہوں گی نہ کہ اُن کی منسوخی میں۔
- استثناء۔ 56۔ عبوری پیش فنڈ انضباطی اور ترقیاتی اتحاری اور مرکزی حکومت کے ذریعے حکومت بھارت کی وزارت مالیات میں قراردادوں، نمبر ایف نمبر 5/7/2003 ایسی بی اور پی آر بتارنخ 10 اکتوبر، 2003 اور ایف نمبر (6) پی آر بتارنخ 14 نومبر، 2008 اور اطلاع نامہ ایف نمبر 7/15 ایسی بی اور پی آر بتارنخ 2007 دسمبر 2003 کے تحت کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی اس ایکٹ کی مماثلی توضیعات کے تحت کیا گیا کی گئی متصور ہوگی۔
- سکریٹری، حکومت بھارت۔

بھارت کے صدر نے دی پیش فنڈ ریگولیٹری اینڈ ڈیپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 2013 کے اردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لیے مجاز کر دیا ہے۔

سکریٹری، حکومت بھارت۔

The Urdu Text of the Pension Fund Regulatory and Development Authority Act, 2013 has been authorized for its publication in the official gazette by President of India under clause (a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.